مسلم خواتین و طالبات کیلئے دینی مسائل کا حسین گلدستہ



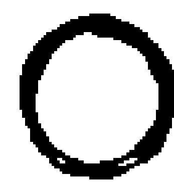
روحانی زیور

مناظر اسلام حضرت علامہ منظور احمد صاحب فیضی

مکتبہ محمدیہ کچہری روڈ احمد پور شرقیہ

فہرست مضامین

59540



کتاب ہذا کے ماخذ

۱ قرآن شریف
۲ تفسیر مظہری
۳ تفسیر خزائن العرفان
۴ صحاح ستہ (بخاری،
۵ مسلم " "
۶ ابو داؤد " "
۷ ترمذی " "
۸ نسائی " "
۹ ابن ماجہ
۱۰ مشکوٰۃ شریف
۱۱ منتخب کنز العمال علی مسند احمد
۱۲ نزہۃ الناظرین
۱۳ فتح القدیر
۱۴ المبسوط
۱۵ درمختار
۱۶ عالمگیری، فتاوی ہندیہ

۱۷ فتاوی قاضی خاں، خانیہ
۱۸ المغنی لابن قدامۃ
۱۹ ردالمحتار
۲۰ کنز الدقائق
۲۱ نور الایضاح
۲۲ بہار شریعت
۲۳ کنز العمال
۲۴ الترغیب والترہیب امام منذری
۲۵ لواقح الانوار القدسیہ فی بیان العہود المحمدیہ امام شعرانی
۲۶ عقود اللجین فی بیان حقوق الزوجین

وغیرہ

[redacted]

ھدیہ انتساب

ببارگاہ ام المومنین سیدہ خدیجہ وام المومنین
سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما و
ببارگاہ سیدہ زینب و سیدہ رقیہ و سیدہ
ام کلثوم و سیدہ فاطمہ صلوٰۃ اللہ وسلامہ
علیٰ ابیہن وعلیہین دختران امام الانبیاء
سید المرسلین :
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم

برائے ایصال ثواب

صالحہ عذرا بیگم — مرحومہ مغفورہ

محتاج کرم

رمضان المبارک ۱۴۰۲ھ

فقیر محمد منظور احمد فیضی غفرلہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے جو تمام جہانوں کے پالنے والا ہے اور بے شمار درود و سلام حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تمام جہانوں کے لئے رحمت ہیں اور ان کے آل و اصحاب اور پاکدامن ایماندار عورتوں پر۔"

اما بعد ظہورِ اسلام سے پہلے عورت کی کوئی قدر و قیمت نہیں تھی۔ عورت ذلت کے گڑھے میں تھی، زمانہ جاہلیت ہو یا یہودیت ہو، عیسائیت ہو یا ہندو قانون ہر دھرم میں عورت کی حق تلفی تھی، کہیں لڑکی کو زندہ رہنے کا حق نہیں تھا۔ (قرآن تکویر) لڑکی کی پیدائش کو عیب سمجھا جاتا تھا (قرآن، زخرف) سامانِ دنیا کے حصول کی خاطر جبراً عورت کی پاک دامنی کو چاک کیا جاتا تھا۔ (قرآن نور) عورت کو رہن (گرو) رکھا جاتا (بخاری باب قتل کعب بن الاشرف) یونانی، عیسائی عموماً عورت کو کم درجہ کی مخلوق سمجھتے تھے۔ کسی خاص شخص سے نسل لینے کے لئے عورت کو اس کے خاوند سے عاریتاً لے لیتے۔ (تمدن عرب صفحہ ۲۶۲/۲۶۳) روم میں مرد کی حکومت اپنی بیوی پہ جابرانہ تھی .... اور شوہر کو پورا حق اس کی جان پر بھی حاصل تھا۔ اور یہی حال یونان کا تھا۔ (تمدن صفحہ ۲۶۲) عورت موت سے زیادہ تلخ ہے (کتاب مقدس یہودی مذہب) ہندوؤں کا بیاہ آٹھ قسم ہے .... نیز ہندو رواج تھا کہ خاندان کی یا چند بھائیوں کی مشترکہ بیوی ہوتی (ستیارتھ پرکاش باب نمبر ۴ صفحہ ۱۱۸) غرض ہر مذہب و ملت میں عورت کی عزت و عفت کا دامن ظلم و فحاشی سے داغدار تھا مگر بانیٔ اسلام حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس تعلیمات سے لڑکی زندہ درگور ہونے سے بچی، لڑکیوں کی پیدائش

اور ان کی اچھی تربیت پہ ان کے والد کو حضور نے مژدہ جانفزا سنایا۔ بانی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے عملی طور پر بیٹیوں کا احترام بتایا۔ اسلام نے عورت کو مرد کے برابر حقوق دیئے وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِي عَلَيْهِنَّ۔ اسلام نے عورت کو بحیثیت بیٹی کے اور بحیثیت بہن کے اور بحیثیت ماں کے اور بحیثیت بیوی کے ورثہ کا حقدار بنایا۔ بانی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ماں کی عزت وخدمت باپ کی عزت خدمت سے تین گنا زیادہ بتایا۔ اور بیوی کے حق کی حفاظت کے لئے فرمایا کہ تم سب میں بہتر وہ ہے جو اپنی بیوی سے اچھا سلوک کرے۔ بانی اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیاری تعلیمات نے عورت کو قابل ستر (پردہ) بتایا۔ مستورات کو مستورات رہنے کا حکم دیا۔ نہ یہ کہ ہوں مستورات اور پھریں مکشوفات اسی لئے اسلام نے چادر و چہار دیواری کے مقدس غلافوں سے عورت کو دُرِّ مَکْنُوْن (چھپا ہوا موتی) بنا کر عورت کی عفت و تقدس کو فحاشی و عریانی کی گردوغبار سے محفوظ رکھنے کا حکم دیا۔ تاکہ اس کی عفت و مرغوبیت میں فرق نہ آئے۔ اسی لئے ایک طائفہ و بازاری عورت سے کوئی سلیم الطبع انسان نکاح کرنا پسند نہیں کرتا۔ اسی لئے مسلمان بہنوں کے لئے قرآن شریف اور حدیث شریف اور ائمہ اسلام کے حوالہ سے اسلامی ایمانی، روحانی زیور پیش کر رہا ہوں۔ تاکہ وہ اس سے آراستہ ہوں۔

اس کتاب "روحانی زیور" کے نو باب ہیں۔

باب ۱ : عورتوں سے متعلق آیات قرآنیہ
باب ۲ : عورتوں سے متعلق احادیث نبویہ
باب ۳ : میاں، بیوی کے حقوق
باب ۴ : ایمان وعقیدہ
باب ۵ : پاکی کے اجمالی مسائل
باب ۶ : نماز کے اجمالی مسائل
باب ۷ : روزہ کے اجمالی مسائل۔

باب ۸ : زکوٰۃ کے اجمالی مسائل

باب ۹ : حج کے اجمالی مسائل

اسلامی ماؤں، بیٹیوں، بہنوں سے دعائے خیر کا طالب :

فقیر محمد منظور احمد فیضی عفی عنہ



اپیل

زکوٰۃ، عشر، فطرانہ، قربانی کی کھالوں اور خیرات کا بہترین مصرف اور تمام مدارس سے زیادہ حقدار، اہل سنت وجماعت کا مرکزی دار العلوم جامعہ فیضیہ رضویہ کچہری روڈ احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور ہے، جس سے سینکڑوں حفاظ و علماء تیار ہو کر عرب و عجم میں دین وملتِ اسلام کی خدمت کر رہے ہیں۔ اب بھی مدرسہ فیضیہ میں حفظ و ناظرہ قرآن شریف فارسی، عربی، صرف، نحو، فقہ، حدیث شریف، تفسیر قرآن کی تعلیم غریبوں مسافروں، یتیموں کو مفت دیجاتی ہے، طلباء کے قیام وطعام اور مدرسین کی تنخواہیں جامعہ فیضیہ کے ذمہ ہیں۔ جامعہ فیضیہ کی توسیع و تعمیر اور تعلیم البنات کے شعبہ کے اجراء کے لئے او جس میں مسلمان طالبات کو اسلامیات کی تعلیم مفت دی جائے گی اور قابل ترین استانیوں کا انتظام ہوگا) اور مسجد کے لئے لاکھوں روپیہ ضرورت ہے اللہ و رسول کے نام پر دین اسلام سے پیار کرنے والوں سے التماس ہے کہ مدرسہ کی دل کھول کر امداد فرما دیں۔ اور ہمیشہ کا ثواب کمائیں،

رقم بھیجنے کا پتہ : محمد منظور احمد فیضی مہتمم مدرسہ فیضیہ رضویہ کچہری روڈ احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور

باب ①

عام طور پر قرآن شریف میں جو خطاب مردوں کو ہے عورتیں بھی اس میں شامل ہیں۔ مگر اس کے باوجود بھی کئی مقامات پہ صاف طور پر عورتوں کے متعلق آیات قرآنیہ ہیں۔ کل آیات نہ سہی تو کچھ آیات قرآنیہ پیش کی جاتی ہیں ـــ

اللہ تعالیٰ نے فرمایا :-

آیت ۱ : اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمٰتِ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَالْحٰفِظٰتِ وَالذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّالذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ۔

(قرآن شریف پارہ ۲۲ سورہ احزاب آیت ۳۵)

بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایمان والے اور ایمان والیاں اور فرماں بردار مرد اور فرماں بردار عورتیں اور سچے اور سچیاں اور صبر والے اور صبر والیاں اور عاجزی کرنے والے اور عاجزی کرنے والیاں اور خیرات کرنے والے اور خیرات کرنے والیاں اور روزے والے اور روزے والیاں اور اپنی پاک دامنی نگاہ رکھنے والے اور اپنی پاک دامنی نگاہ رکھنے والیاں اور اللہ کو بہت یاد کرنے والے اور یاد کرنے والیاں ان سب کے لئے اللہ نے بخشش اور بڑا ثواب تیار کر رکھا ہے ۔

اس آیت میں دس روحانی زیور بیان ہوئے۔

۱ اسلام : حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا مسلمان وہ ہے کہ جس زبان اور ہاتھ سے مسلمان سلامتی میں ہوں۔ (بخاری، مسلم، ابوداؤد، نسائی، ترمذی، حاکم، ابن حبان، طبرانی، بحوالہ جامع صغیر)

۲ ایمان : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک اپنے بھائی کے لئے وہی چیز پسند نہ کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ (حم، ق، ن، ہ، جامع صغیر ص ۲۰۴) بخاری، مسلم مشکوٰۃ ص ۴۲۲

حدیث ۲ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک اس کی خواہش میرے ارشاد کے تابع نہ ہو۔ (بخاری، مسلم، مشکوٰۃ ص ۴۲۲)

حدیث ۳ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے کوئی اس وقت تک مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک میں مصطفےٰ اسے اس کے باپ، ماں، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوں (بخاری، مسلم، مشکوٰۃ)

نمبر ۳ :- اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی فرماں برداری

نمبر ۴ :- سچ بولنا، نمبر ۵ :- صبر کرنا، نمبر ۶ :- اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزی کرنا۔

نمبر ۷ :- خیرات کرنا، نمبر ۸ :- روزہ رکھنا، نمبر ۹ :- (عزت، عفت) کی حفاظت کرنا، نمبر ۱۰ :- کثرت سے خدا کی یاد کرنا۔

آیت ۲ :- جو عورت (زانیہ) بدکار ہو اور جو مرد (زانی) بدکار ہو (اور شادی شدہ نہ ہوں) تو ان میں ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ (قرآن النور آیت نمبر ۲)

آیت ۳ :- اور مسلمان عورتوں کو حکم دو اپنی نگاہیں نیچی رکھیں اور اپنی پارسائی کی حفاظت کریں، اور اپنا بناؤ سنگار نہ دکھائیں۔ مگر جتنا خود ہی ظاہر ہے اور دوپٹے اپنے گریبانوں پر ڈالے رہیں اور اپنا سنگار ظاہر نہ کریں

مگر اپنے شوہروں پر یا اپنے باپ یا شوہروں کے باپ یا اپنے بیٹے یا شوہروں کے بیٹے یا اپنے بھائی یا اپنے بھتیجے یا اپنے بھانجے یا اپنے دین کی عورتیں یا اپنی کنیزیں جو اپنے ہاتھ کی ملک ہوں۔ یا نوکر بشرطیکہ شہوت والے مرد نہ ہوں یا وہ بچے جنہیں عورتوں کی شرم کی چیزوں کی خبر نہیں۔ اور زمین پر زور سے پاؤں نہ رکھیں[۱] کہ جانا جائے ان کا چھپا ہوا سنگار اور اللہ کی طرف توبہ کرو اے مسلمانو سب کے سب اسی امید پر کہ تم فلاح پاؤ۔ (قرآن، سورۃ نور آیت نمبر ۳۱)

---

[۱] عورتیں گھر کے اندر چلنے پھرنے میں بھی پاؤں اس قدر آہستہ رکھیں کہ ان کے زیور کی جھنکار نہ سنی جائے **مسئلہ:** اسی لئے چاہیئے کہ عورتیں باجے دار جھانجھن نہ پہنیں۔ حدیث شریف میں ہے کہ اللہ تعالیٰ اُس قوم کی دُعا قبول نہیں فرماتا جن کی عورتیں جھانجھن پہنتی ہوں۔ اس سے سمجھنا چاہیئے کہ جب زیور کی آواز عدم قبول دُعا کا سبب ہے تو خاص عورت کی آواز (اور فحش گانوں کے ساتھ مع رقص فحاشی وعریانی غیر مردوں کے سامنے) اور اس کی بے پردگی، (اور تنگ، چست لباس کے ساتھ بازاروں کی رونق)
کیسی موجب غضب الٰہی ہوگی، پردے کی طرف سے بے پرواہی تباہی کا سبب ہے (اللہ کی پناہ) تفسیر احمدی وغیرہ بحوالہ خزائن العرفان۔

آیت ۴:- اور بوڑھی خانہ نشین عورتیں جنھیں نکاح کی آرزو نہیں اُن پر کوئی گناہ نہیں کہ اپنے بالائی کپڑے اُتار رکھیں جبکہ سنگار نہ چمکائیں اور اس سے بھی بچنا ان کے لئے اور بہتر ہے اور اللہ سنتا جانتا ہے۔ (قرآن نور آیت نمبر ۶۰)

آیت ۵ تا ۷:- اے نبی کی بیویو تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر اللہ سے ڈرو تو بات میں ایسی نرمی نہ کرو کہ دل کا روگی کچھ لالچ کرے، ہاں اچھی بات کہو، اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور بے پردہ نہ رہو، جیسے

اگلی جاہلیت کی بے پردگی اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانو۔ (قرآن، احزاب آیت نمبر ۳۲، ۳۳)

آیت ۷:- اور نہ کسی مسلمان مرد نہ مسلمان عورت کو پہنچتا ہے کہ جب اللہ و رسول کچھ حکم فرمادیں تو انہیں اپنے معاملہ کا کچھ اختیار رہے، (قرآن۔ احزاب آیت نمبر ۳۶)

آیت ۸:- اور جب تم ان (ازواج مطہرات) سے برتنے کی کوئی چیز مانگو تو پردے کے باہر سے مانگو، (قرآن، احزاب آیت نمبر ۵۳)

آیت ۹:- (عورتوں کو درج ذیل لوگوں سے پردہ نہ کرنے میں کچھ حرج نہیں) ـــــ ان عورتوں پر مضائقہ نہیں ان کے باپ اور بیٹوں اور بھائیوں اور بھتیجوں اور بھانجوں اور اپنے دین کی عورتوں اور اپنی کنیزوں میں اور اللہ سے ڈرتی رہو۔ بے شک ہر چیز اللہ کے سامنے ہے، (قرآن، احزاب آیت نمبر ۵۵)

آیت ۱۰:- اے نبی اپنی بیویوں اور صاحبزادیوں اور مسلمانوں کی عورتوں سے فرمادو کہ اپنی چادروں کا ایک حصہ اپنے منہ پر ڈالے رہیں یہ اس سے نزدیک تر ہے کہ ان کی پہچان ہو تو ستائی نہ جائیں، اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ (قرآن، احزاب آیت نمبر ۵۹)

آیت ۱۱:- اور زنا کے پاس نہ جاؤ بے شک وہ بے حیائی ہے اور بہت ہی بری راہ، (قرآن، بنی اسرائیل آیت نمبر ۳۲) ـــــ

یہ نہیں فرمایا کہ زنا نہ کرو، بلکہ فرمایا گیا کہ زنا کے قریب بھی مت جانا، جس کا مطلب یہی ہے کہ زنا ہی نہیں بلکہ ہر وہ کام یا طریقہ وسبب جو زنا تک پہنچانے والا ہو یا جس سے زنا کا خطرہ ہو اس سے بھی بچو۔

آیت ۱۲:- اے نبی جب تمہارے حضور مسلمان عورتیں حاضر ہوں، اس شرط پر بیعت کرنے کو کہ اللہ کا کچھ شریک نہ ٹھہرائیں گی اور

نہ چوری کریں گی۔ اور نہ زنا کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی اور نہ وہ بہتان باندھیں گی۔ جسے اپنے ہاتھوں اور پاؤں کے درمیان یعنی وضع ولادت میں اٹھائیں (یعنی پرایا بچہ لے کر شوہر کو دھوکا دیں اور اس کو اپنے پیٹ سے جنا ہوا بتائیں۔ جیسا کہ جاہلیت کے زمانہ میں دستور تھا) اور کسی نیک بات میں تمہاری نہ فرمانی نہ کریں گی تو ان عورتوں کو بیعت کرو اور اللہ سے ان کی مغفرت چاہو۔ بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے،

(قرآن پ ۲۸ ممتحنہ آیت نمبر ۱۲)

آیت ۱۳:۔ اے نبی آپ فرمائیے میرے رب نے تو بے حیائیاں حرام فرمائی ہیں جو ان میں کھلی ہیں۔ اور جو چھپی اور گناہ اور ناحق زیادتی،

(قرآن پ اعراف آیت نمبر ۳۳)

آیت ۱۴:۔ سو ان کے مالکوں کی اجازت سے ان سے نکاح کر لیا کرو اور ان کے مہر ان کو قاعدہ کے مطابق دے دیا کرو۔ اس طور پر کہ وہ منکوحہ بنائی جائیں۔ نہ تو علانیہ بدکاری کرنے والیاں ہوں اور نہ خفیہ آشنائی کرنے والیاں ہوں،

(قرآن پ۵ النساء آیت نمبر ۲۵)

آیت ۱۵:۔ اور اس (اللہ) کی نشانیوں سے ہے کہ تمہارے لئے تمہاری ہی جنس سے جوڑے پیدا کیا تاکہ تم ان سے آرام پاؤ اور تمہارے آپس میں محبت و رحمت رکھے،

(قرآن پ ۲۱ روم آیت نمبر ۲۱)

آیت ۱۶:۔ عمران کی بیٹی مریم جنہوں نے اپنی عفت کو محفوظ رکھا،

(التحریم)

آیت ۱۷:۔ وہ بی بی (مریم) جنھوں نے اپنے ناموس کو بچایا،

(انبیاء)

آیت ۱۸:۔ گندی عورتیں گندے مردوں کے لائق ہوتی ہیں اور گندے مرد گندی عورتوں کے لائق ہوتے ہیں۔ اور ستھری عورتیں ستھرے مردوں کے لائق ہوتی ہیں، اور ستھرے مرد ستھری عورتوں کے لائق ہوتے ہیں

(قرآن، پ۱۸ س نور)

آیت ۱۹:۔ وہ عورتیں جب اپنی (میعاد عدت) پوری کرلیں تو تم پر کوئی گناہ نہیں جو وہ عورتیں قاعدہ کے مطابق اپنی ذات کے لئے کچھ کاروائی کریں۔

(قرآن، بقرہ، پ ۲)

آیت ۲۰:۔ روزوں کی راتوں میں تمہارے لئے اپنی عورتوں کے پاس جانا جائز کردیا گیا ہے۔ وہ تمہاری پوشاک ہیں اور تم ان کی پوشاک ہو، (قرآن بقرہ۔ ۲۳)

آیت ۲۱:۔ فالان باشروھن۔ تو اب روزوں کی راتوں میں اپنی عورتوں سے جمع ہوسکتے ہو۔

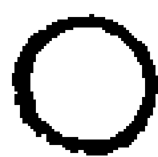
(قرآن، بقرہ، ۲۳)

آیت ۲۲:۔ تم حیض میں عورتوں سے علیحدہ رہو۔ اور ان سے جماع نہ کرو۔ جب تک وہ پاک نہ ہو جائیں پھر جب وہ اچھی طرح پاک ہو جائیں تو ان سے جماع کرو جس جگہ سے تم کو اللہ نے اجازت دی ہے"

(قرآن، بقرہ، ۲۸)

آیت ۲۳:۔ تمہاری بیویاں تمہارے لئے کھیت ہیں سو اپنے کھیت میں جس طرح سے چاہو (مقام مخصوص سے) آؤ۔

(قرآن، بقرہ، ۲۸)



باب ۲

احادیث مقدسہ

نمبر ۱: حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے کہ علم شریعت کا سیکھنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

(مسند امام ابو حنیفہ، مرقات، اشعۃ اللمعات)

نمبر ۲: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا علم (دین) کا طلب کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

(ابن[۱] عدی کامل میں، بیہقی[۲] شعب الایمان میں انس سے، طبرانی[۳] صغیر میں، خطیب[۴] تاریخ میں امام حسین سے طبرانی[۵] اوسط میں ابن عباس سے، تمام[۶] ابن عمر سے، طبرانی[۷] کبیر میں ابن مسعود سے، خطیب[۸] تاریخ میں حضرت علی سے، طبرانی[۹] اوسط میں، بیہقی[۱۰] شعب الایمان میں ابی سعید سے حدیث صحیح ہے۔ ابن[۱۱] ماجہ انس سے، ابن[۱۲] عبد البر علم میں انس سے حدیث صحیح ہے، بیہقی[۱۳] شعب میں ابن[۱۴] عبد البر انس سے حدیث صحیح ہے، بحوالہ جامع صغیر ج ۲ ص ۵۴
محدثین فرماتے ہیں مسلمان عورت بھی اس فرمان رسول میں شامل ہے)

نمبر ۳: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا قیامت کے دن ہر آنکھ رونے والی ہوگی مگر وہ آنکھ ——— جو ناجائز دیکھنے سے بند کر دی گئی یا پھیر لی گئی اور وہ آنکھ جو اللہ کے راستہ میں پہرا دیتی رہی اور وہ آنکھ جس سے بوجہ خوف خدا مکھی کے سر کے برابر آنسو نکلے،
(اصبہانی) اور فرمایا کہ یہ تین آنکھیں دوزخ کے دیکھنے سے بھی محفوظ

رہیں گی۔ (طبرانی)

نمبر ۴: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاتھوں کا زنا نامحرم کو پکڑنا اور پاؤں کا زنا اس طرف چلنا ہے اور منہ کا زنا نامحرم کو بوسہ دینا ہے ——— (مسلم، ابوداؤد)

نمبر ۵: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ہر صبح دو فرشتے اعلان کرتے ہیں کہ مردوں کے لئے ایک بڑا فتنہ وخرابی ہے عورتوں کی طرف سے اور عورتوں کے لئے فتنہ وخرابی ہے مردوں کی وجہ سے۔ (ابن ماجہ، حاکم)

نمبر ۶: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اے لوگو اپنی عورتوں کو مسجدیں لباس زینت اور اکڑ کر چلنے سے روکو بنی اسرائیل پر اسی وجہ سے لعنت پڑی کہ ان کی عورتوں نے لباس فاخرہ پہن کر اور اکڑ کر مساجد میں چلنا شروع کیا۔ (ابن ماجہ)

جب مساجد کا یہ حکم ہے تو بازاروں میں زرق برق لباس سے دعوتِ نظارہ دینے کا کیا حال ہوگا۔

نمبر ۷: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی نامحرم مرد نامحرم عورت سے تنہائی اختیار نہ کرے ورنہ تیسرا اُن کے ساتھ شیطان ہوگا۔ (بخاری، مسلم، ترمذی، ترغیب منذری)

نمبر ۸: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کسی کے سر پر لوہے کے کنگھے لگیں یہ اس سے بہتر ہے کہ کسی نامحرم عورت سے مرد کا جسم ایک دوسرے سے لگے، (طبرانی، بیہقی)

نمبر ۹: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مروی ہے کہ کسی سے غلاظت آلود سؤر بچے ہو یہ بہتر ہے اس سے کہ کسی نامحرم مرد وعورت

کا جسم ایک دوسرے سے لگے، (طبرانی)

نمبر ۱۰: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ عورت اپنے خاوند کے گھر کی ملکہ ہے۔ قیامت کے دن اس عورت سے مرد کے مال و عزت کے متعلق سوال کیا جائے گا،

(بخاری، مسلم)

نمبر ۱۱: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا مردوں کا حق عورتوں پر یہ ہے کہ تمہارے بستروں کو نامحرم سے پامال نہ کریں اور جن لوگوں کی آمد و رفت تمہیں پسند نہیں ان کو تمہارے گھروں میں نہ آنے دیں۔ اور عورتوں کا حق تم مردوں پر یہ ہے کہ اچھی پوشاک اور اچھا طعام ان کو دو۔

(ابن ماجہ، ترمذی)

نمبر ۱۲: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جو مسلمان عورت اس حال میں مرے کہ اس کا خاوند اس سے راضی ہو وہ عورت بہشتی ہے،

(ابن ماجہ، ترمذی، حاکم)

نمبر ۱۳: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان عورت نے، پابندی سے پنجگانہ نماز ادا کی اور اپنی شرم گاہ (عزت) کی حفاظت کی اور اپنے مرد کی فرماں بردار رہی اس عورت کے لئے بہشت کے سب دروازے کھلے ہیں جس دروازے سے چاہے جنت میں جائے،

(ابن حبان صحیح میں)

نمبر ۱۴: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جس مسلمہ نے، پنجگانہ نماز پڑھی، رمضان شریف کے روزے رکھے اور شرم گاہ کی حفاظت کی اور اپنے مرد کی فرماں برداری کی اس سے کہا جائے گا کہ تو بہشت کے جس دروازہ سے چاہے داخل ہو۔

(احمد طبرانی و ابو نعیم مشکوٰۃ شریف ص ۲۸۱)

بزار عن انس حم طب عن عبد الرحمٰن جامع صغیر ص ۳۰)

نمبر ۱۵: حُصین بن محصن کی پھُپھی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ میں حاضر ہوئی حضور نے فرمایا کیا تو شادی شدہ ہے۔ اس نے کہا جی ہاں یا رسول اللہ، حضور نے فرمایا تیرا اپنے مرد سے کیا سلوک ہے عرض کی جہاں تک مجھے طاقت ہے میں اس کی خدمت میں کوتاہی نہیں کرتی حضور نے فرمایا کہ تیرا خاوند تیرے لئے بہشت بھی ہے اور دوزخ بھی ہے۔ اگر مرد راضی تو تُو جنتی ہے ورنہ تو دوزخی ہے۔

(احمد، نسائی، حاکم)

نمبر ۱۶: سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پوچھا کہ عورت پہ سب سے زیادہ حق کس کا ہے فرمایا، اس کے خاوند کا ہے۔ پوچھا کہ مرد پہ سب سے زیادہ حق کس کا ہے فرمایا اس کی ماں کا،

(بزار، حاکم)

نمبر ۱۷: ایک عورت عورتوں کی طرف سے نمائندہ بن کے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کی کہ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صرف مردوں کے نہیں بلکہ عورتوں کے بھی ہیں تو صرف مردوں کے لئے جہاد ہے اگر مرد جہاد میں فتح پائیں تو غازی بن کر اجر پائیں اور اگر مر جائیں تو شہید اور زندہ جاوید ہو جائیں ہم پہ چونکہ جہاد نہیں صرف ان کی دیکھ بھال کرتی ہیں ہم تو اس نعمت سے محروم رہیں۔ حضور نے فرمایا کہ عورتوں تک میرا یہ پیغام پہنچا دینا کہ عورت کا اپنے مرد کی اطاعت کرنا اور خاوند کے حق کا اقرار کرنا جہاد کے برابر ہے، مگر ایسی عورتیں کم ہی ہوں گی۔

(بزار، طبرانی)

نمبر ۱۸: حضرت ابو سعید خدری سے مروی ہے کہ ایک مرد اپنی

لڑکی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں لایا اور عرض کی کہ میری یہ لڑکی شادی سے انکار کرتی ہے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ تو اپنے باپ کی فرماں برداری کر، لڑکی نے عرض کیا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا میں اس وقت تک شادی نہ کروں گی جب تک آپ مجھے یہ نہ بتائیں کہ خاوند کا حق بیوی پہ کیا ہے۔ حضور نے فرمایا کہ خاوند کا حق بیوی پہ اتنا ہے کہ اگر مرد کو پھوڑا ہو اور عورت چاٹے یا مرد کے نتھنوں سے پیپ یا خون نکلے اور بیوی اسے نگل لے پھر بھی عورت نے اپنے خاوند کا پورا حق ادا نہ کیا اس لڑکی نے عرض کی یا رسول اللہ مجھے قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو حق کے ساتھ بھیجا میں ہرگز شادی نہ کروں گی۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اے وارثو تم بغیر لڑکیوں کی اجازت و مرضی کے جبراً ان کا نکاح نہ کرو۔ (بسند جید، ابن حبان صحیح میں)

نمبر ۱۹: اس سے ملتی جلتی روایت حاکم کی ہے حضرت ابوہریرہ سے اس میں یہ بھی ہے کہ اگر کسی بشر کے لئے لائق ہوتا کہ کسی بشر کو سجدہ کرے تو میں مصطفیٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) عورت کو حکم کرتا کہ وہ اپنے مرد کو سجدہ کرے۔

(نحوہ رواہ احمد والنسائی والبزار وابن حبان ابوداؤد و مسلم)

نمبر ۲۰: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اگر میں کسی شئی کو کسی شئی کے سجدہ کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ اپنے مرد کو سجدہ کرے، مجھے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے وہ عورت اس وقت تک اللہ تعالیٰ کا حق ادا نہیں کر سکتی جب تک اپنے خاوند کا حق ادا نہ کرے اگر عورت اونٹ کی پیٹھ پر ہو یا تنور پہ اور خاوند بلائے تو فوراً خاوند کی خواہش پوری کرے۔

(ابن ماجہ، ابن حبان، ترمذی، نسائی)

نمبر ۲۱: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا، نبی بہشتی، صدیق بہشتی اور جو مسلمان کسی صالح مسلمان کی شہر کے دوسرے کنارے تک سفر کر کے اللہ کے لئے زیارت کرے وہ بھی بہشتی ہے اور بہشتی عورت وہ ہے جو اپنے خاوند سے محبت کرے اور اس کی تابعداری کرے۔ اور کثرت سے جس کی اولاد ہو۔ جب وہ غضبناک ہو یا اس کی طرف برائی کی جائے یا اس پہ خاوند ناراض ہو کہے میرا یہ ہاتھ تیرے ہاتھ میں ہے۔ میں اس وقت تک آنکھ میں سرمہ نہ لگاؤں گی جب تک تو راضی نہ ہو یعنی مرد کو فوراً راضی کرے۔

(طبرانی)

نمبر ۲۲: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کسی عورت کے لئے جائز نہیں کہ (نفلی) روزہ رکھے اس حال میں کہ اس کا خاوند بھی گھر میں ہو مگر خاوند کی اجازت سے اور کسی کو گھر نہ آنے دے۔ مگر اپنے مرد کی اجازت سے۔

(بخاری، مسلم)

نمبر ۲۳: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا عورت اپنے خاوند کے بستر سے الگ نہ ہو اور اسے نہ مارے۔

اگر مرد ظالم ہے تو پھر بھی عورت مرد کے پاس آئے اور اسے راضی کرے اگر مرد عورت کی معذرت قبول کر کے اس سے راضی ہو تو فبہا، اچھا ہوا۔ اللہ تعالیٰ بھی اس عورت کے عذر قبول کرے گا اور اس کی محبت کو قوت دے گا۔ عورت پہ کوئی گناہ نہیں باوجود معذرت کے بھی مرد عورت سے راضی نہ ہو تو اللہ کے نزدیک یہ عورت قصوروار نہیں۔

(حاکم)

نمبر ۲۴: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو عورت اپنے خاوند

کی اجازت کے بغیر گھر سے باہر چلی جاتی ہے تو اس عورت پہ آسمان کے فرشتے اور رحمت و عذاب کے فرشتے لعنت بھیجتے ہیں جب تک وہ واپس اپنے گھر قدم نہ رکھے۔

(طبرانی)

نمبر ۲۵: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جس عورت کو اس کا خاوند شب باشی کے لئے بلائے اور وہ حاضر نہ ہو اور مرد غضب ناک ہو کر ساری رات گزارے تو صبح تک فرشتے اس عورت پر لعنت بھیجتے رہتے ہیں۔

(بخاری، مسلم، ابو داؤد، نسائی)

نمبر ۲۶: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جس عورت کو خاوند بلائے اور وہ نہ آئے اور مرد ساری رات عورت پہ ناراض رہے تو اس عورت کی نماز اس کے سر سے صرف ایک بالشت بھی بلند نہیں ہوتی یعنی بارگاہ خدا میں قبول نہیں ہوتی۔

(ابن ماجہ، ابن حبان، ترمذی)

نمبر ۲۷: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تین افراد کی نماز قبول نہیں ہوتی ان میں ایک وہ عورت ہے۔ جس پہ شوہر ناراض ہو۔

(طبرانی، ابن خزیمہ، ابن حبان)

نمبر ۲۸: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جس مرد اور عورت کو اللہ تعالیٰ لڑکیاں دے اور وہ لڑکیوں سے اچھا سلوک کریں تو یہ لڑکیاں والدین کو دوزخ سے بچا لیں گی۔

(بخاری، مسلم، ترمذی)

نمبر ۲۹: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا لڑکیوں کی اچھی تربیت

کی وجہ سے اللہ تعالیٰ ان کی ماں کو دوزخ سے آزاد کر دے گا اور جنت واجب کر دے گا۔

(مسلم)

نمبر ۲۹: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جس کی تین لڑکیاں ہوں ان کی مشقتوں اور تکالیف وسرور پہ صبر کرے، اللہ تعالیٰ اسے بہشت عطا کرے گا۔ ایک مرد نے پوچھا ۲ دو لڑکیاں ہوں۔ فرمایا ۲ دو پہ بھی۔ پوچھا ایک ہو فرمایا ایک کی وجہ سے بھی بہشت ملے گی، بشرطیکہ اس کی اچھی تربیت کرے اور ان کی تکالیف پہ صبر کرے۔

(حاکم)

نمبر ۳۱: حضور علیہ الصلوٰۃ السلام نے فرمایا جس کے تین ۳ یا دو ۲ نابالغ بچے فوت ہو جائیں اور وہ صبر کرے۔ وہ بہشتی ہے۔

(بخاری، مسلم، نسائی، ابن ماجہ، ابن حبان)

وہ بچے بہشت کے آٹھ دروازوں سے والدین کا استقبال کریں گے جہاں سے چاہیں داخل ہوں۔

(ابن ماجہ، احمد)

نمبر ۳۲: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کچا بچہ گرا ہوا (یعنی ساقط شدہ حمل) قیامت کے دن اپنی والدہ کو ناف کے ذریعہ کھینچ کر بہشت میں لے جائے گا۔

(احمد، طبرانی)

نمبر ۳۳: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری امت میں سے جس کے ۲ دو فرط (گناہوں سے پاک نابالغ بچے فوت ہونے والے) ہوں وہ اسے جنت میں لے جائیں گے۔ صدیقہ نے کہا اگر ایک فرط ہو تو۔ فرمایا وہ اسے بہشت میں لے جائے گا۔ اور جس کا کوئی فرط نہ ہو اس کا میں

59540

مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم فرط ہوں۔

(ترمذی)

نمبر ۳۴: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جس نے کسی عورت کو اپنے خاوند کا باغی بنایا۔ میاں بیوی میں انتشار واختلاف وجھگڑا کرایا یا غلام کو آقا کا باغی بنایا وہ میری امت سے نہیں۔

(احمد، بزاز، ابن حبان، ابوداؤد)

نمبر ۳۵: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا شیطان پانی پہ اپنا تخت ڈال کر بیٹھتا ہے اور اپنے چیلوں کو شرارتوں کے لئے بھیجتا ہے تو اس شیطان کو وہ چیلہ بہت پسند آتا ہے۔ جو میاں بیوی میں تفریق وجدائی کرا کے آئے

(مسلم وغیرہ)

نمبر ۳۶: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جو عورت بغیر عذر شرعی کے اپنے مرد سے طلاق مانگے اس پہ بہشت کی خوشبو حرام ہے،

(ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ، ابن حبان بیہقی)

نمبر ۳۷: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا حلال کاموں سے مبغوض ترین حلال طلاق ہے۔

(ابوداؤد)

نمبر ۳۸: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورت عطر مل کر مردوں کی مجلس سے گزرے وہ ایسی تیسی ہے یعنی زانیہ۔ (فاسقہ ہے لوگوں کو اپنی طرف رغبت دینے والی) ہے،

(ابوداؤد، ترمذی، حدیث صحیح ہے)

نمبر ۳۹: حضور نے فرمایا جو عورت خوشبو مل کر مسجد میں نماز پڑھنے

آئے تو اس کی نماز بھی قبول نہیں۔

(ابن خزیمہ)

نمبر ۱۰: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بدترین شخص قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے حضور وہ میاں بیوی ہیں جو ایک دوسرے کے راز کو لوگوں پہ ظاہر کریں۔

(مسلم، ابوداؤد)

(حدیث نمبر ۲ سے نمبر ۱۰ تک ترغیب وترہیب منذری سے نقل ہوئیں ہیں)

بانی اسلام نے عورتوں کو گھر کے کونے میں چھپا رہنے کی رغبت دی ہے۔ یہاں تک کہ نماز جیسے اہم فرض کے لئے عورتوں کو مساجد کی طرف آنے اور یہاں تک کہ مسجد نبوی میں آکر نماز پڑھنے سے گھر میں نماز پڑھنے کو ترجیح دی۔ اگرچہ مسجد نبوی کی ایک نماز دیگر مساجد کی ہزار نماز سے (کمافی روایتہ) یا دس ہزار نماز سے (کمافی حدیث) یا پچاس ہزار نماز سے (کمافی حدیث ابن ماجہ) یا پچھ لاکھ نماز سے (کما اثبت السمہودی عن حدیث البخاری) یا دس لاکھ نماز سے بھی افضل ہے۔
کیونکہ عموماً عورت کا گھر کی چہار دیواری سے نکلنا فتنہ سے خالی نہیں۔

نمبر ۱۱: ابو حمید ساعدی کی بیوی نے کہا تھا کہ یارسول اللہ میں آپ کے ساتھ نماز پڑھنے کو پسند کرتی ہوں۔ تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تیرا اپنے گھر کے حجرہ میں نماز پڑھنا اپنے گھر کے صحن میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے اور تیرا اپنے گھر کے صحن میں نماز پڑھنا اپنی قوم کی مسجد میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔ اور تیرا اپنی قوم کی مسجد میں نماز پڑھنا میری مسجد میں نماز پڑھنے سے بہتر ہے۔

(احمد، ابن خزیمہ، ابن حبان)

نمبر ۴۲: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا عورتوں کے لئے بہترین مساجد اپنے گھروں کے گوشے ہیں۔

(احمد، ابن خزیمہ، ابن حبان، حاکم)

نمبر ۴۳: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا مساجد کی بہ نسبت عورتوں کے لئے گھر بہتر ہے۔

(ابوداؤد)

نمبر ۴۴: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت قابل ستر ہے۔ (چھپانے کی چیز ہے) جب عورت گھر سے نکلتی ہے۔ تو شیطان اسے گھور گھور کے دیکھتا ہے عورت کبھی اللہ تعالیٰ سے اتنی قریب نہیں ہوتی جتنا گھر کے گوشے میں اللہ تعالیٰ سے قریب ہوتی ہے۔

(طبرانی، ابن حبان، ابن خزیمہ)

نمبر ۴۵: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورتیں قابل ستر (چھپانے کی چیزیں) ہیں۔ عورت بلاوجہ اور بغیر ضرورت شرعی گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اسے تکتا ہے اور شیطان اس عورت کے دل میں یہ وسوسہ ڈالتا ہے تو جس مرد سے گزریگی وہ تجھے پسند کرے گا۔ حضور نے فرمایا۔ عورت لباس فاخرہ پہن کر (بن ٹھن کر) گھر سے نکلتی ہے تو اس سے پوچھا جاتا ہے کہاں جارہی ہو تو وہ کہتی ہے بیمار کی طبع پرسی کے لئے فوتگی اور جنازہ میں شمولیت کے لئے مسجد میں نماز کے لئے حالانکہ عورت اگر گھر میں رب کی عبادت کرے اس کے برابر اس کی کوئی عبادت نہیں ہوسکتی۔

(طبرانی)

نمبر ۴۶: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نکاح میری سنت ہے جو اس سے منہ موڑے گا وہ میری امت سے نہیں۔

(بخاری، مسلم، مظہری ج ۶ ص ۵۰۲)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کی شادی کر دو۔ اور اپنی بیٹیوں کو سونا چاندی اور اچھے کپڑے پہناؤ تاکہ ان کے نکاح میں رغبت کی جائے۔

(ک فی تاریخہ عن ابن عمر، کنز العمال ج ۱۶ ص ۴۶۰، ص ۵۸۶ ۱۲ ف)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے بیٹی کا نکاح کر دیا اللہ تعالیٰ اسے قیامت کے دن شاہی تاج پہنائے گا۔

(ابن شاہین عن عائشہ کنز العمال ج ۱۶ ص ۴۵۱ ۱۲ ف)

نمبر ۴۷: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جبکہ نکاح کا پیغام ایسے شخص کی طرف سے ملے جس کا دین اور خلق تم پسند کرتے ہو تو نکاح کر دو ورنہ زمین میں لمبا چوڑا فتنہ فساد ہو جائے گا۔

(ترمذی)

حضرت عمر نے فرمایا اپنی لڑکیاں غیر حسین سے نہ بیاہو وہ بھی حسن کو پسند کرتی ہیں جس طرح تم۔

(عب ص ش، کنز العمال ج ۱۶ ص ۴۸۷ ۱۲ ف)

نمبر ۴۸: حضرت عمر و انس سے مروی ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تورات میں ہے کہ جس کی بیٹی بارہ (۱۲) سال کی ہو جائے اور اس کی شادی نہ کرے تو گناہ کا وبال وارث کے سر ہو گا۔

(بیہقی بحوالہ مظہری ج ۲ ص ۱۰۵ و کنز العمال ج ۱۶ ص ۴۵۶)

نمبر ۴۹: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جس کی اولاد ہو اس کا اچھا نام رکھے جب وہ جوان ہو جائیں تو ان کی شادی کرے

اگر نہ کرے گا تو گناہ کا وبال باپ کے سر ہوگا۔

(بیہقی بحوالہ مظہری مذکور)

نمبر ۵۰: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام رنڈوے ہونے سے سخت روکتے اور فرماتے نکاح کرو اور میری امت بڑھاؤ۔

(احمد مظہری)

نمبر ۵۱: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں اے علی تین چیزوں کو مؤخر نہ کرنا۔ نماز کو مؤخر نہ کرنا وقت سے، اور جنازہ میں تاخیر نہ کرنا، اور لڑکی اٹھانے (شادی بیاہ دینے میں) تاخیر نہ کرنا جب کفو پاؤ۔

(ترمذی، مشکوٰۃ ص۶۱ جامع صغیر ج ا ص۱۳۸)

نمبر ۵۲: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جس نے دو لڑکیوں کی اچھی پرورش کی جوان ہوئیں تو شادی کی۔ داماد کا گھر آباد کیا وہ اور میں مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم قیامت کے دن ایسے ہوں گے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی انگلیوں کو جمع کر کے اشارہ فرمایا کہ دونوں ساتھ ہوں گے۔

(مسلم، مشکوٰۃ ص۴۲۱، ص۴۲۳)

نمبر ۵۳: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ عورتیں دوزخ کی آگ میں جلیں گی اور بہشت میں ہرگز داخل نہ ہوں گی یہاں تک کہ بہشت کی خوشبو بھی نہ پائیں گی۔ حالانکہ بہشت کی خوشبو کافی مسافت تک ہوگی۔ جو عورتیں کپڑے پہننے کے باوجود بھی ننگی ہوں گی (باریک کپڑے کی وجہ سے یا تنگ وچست لباس کی وجہ سے بدن کے ایک ایک عضو کا اتار چڑھاؤ معلوم ہوگا) غیر مردوں کی طرف رغبت کرنے والی ہوں گی اور غیر مردوں کو اپنی طرف رغبت دیں گی۔ ان کے سروں کے بال بختی اونٹ کی کوہان کی طرح ہوں گے۔ (مسلم، مشکوٰۃ)

نمبر ۵۴: سیدہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ بی بی اسماء حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوئیں اور اس نے باریک لباس پہنا ہوا تھا۔ تو حضور نے اس بی بی اسماء سے منہ پھیر لیا اور فرمایا اے اسماء جب لڑکی جوان ہو جائے تو ایسا لباس پہنے کہ اس کے جسم کا کوئی حصہ ظاہر نہ ہو۔ سوا منہ اور ہاتھوں کے فقط۔

(ابو داؤد، مشکوٰۃ ص ۳۷۷)

یہ محارم کے سامنے کی بات ہے نامحرموں سے منہ بھی چھپا ہو۔ جیسا کہ قرآن سے ثبوت گزرا۔

نمبر ۵۵: سیدہ ام سلمہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہم (ام سلمہ و سیدہ میمونہ) میں تشریف فرما تھے کہ اتنے میں ابن ام مکتوم نابینا صحابی آئے حضور نے اپنی پاک بیویوں سے فرمایا پردہ کر لو۔ عرض کی وہ تو نابینا ہے فرمایا وہ نابینا ہے تم تو نابینا نہیں ہو۔

(اخرجہ ابو داؤد والترمذی و البیہقی فی سننہ، تفسیر دُرِّ منثور ص ۴۲ ج ۵)

یعنی تمہیں بھی نامحرم کے دیکھنے کی اجازت نہیں۔

یہ تو ازواج پاک کو حکم ہے کیا اوروں کو کھلی چھٹی ہے کہ گھورتی رہیں۔

(العیاذ باللہ)

نمبر ۵۶: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سوال کیا کہ (مسلمان) عورت کیا چاہتی ہے۔ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے جواب دیا عورت مسلمہ کی دل کی دھڑکن یہ ہوتی ہے کہ نہ غیر کو دیکھے اور نہ غیر اسے دیکھے ــــــ۔

(بحوالہ نزہۃ الناظرین)

نمبر ۵۷: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا عورتوں کو بالاخانہ میں نہ رہنے دو اور عورتوں کو لکھنا نہ سکھاؤ اور ان کو چرخہ کاتنا سکھاؤ اور سورۃ نور پڑھاؤ۔

(رواہ البغوی عن عائشۃ مظہری ختم سورہ نور ج ۶ ص ۵۰۷، الحکیم عن ابن مسعود منتخب کنز العمال ج ۶ ص ۴۱۲)

لکھنے میں اختلاف روایات ہے۔ حدیث مشکوٰۃ ص ۳۹۰ سے ثابت ہے۔[1]

نمبر ۵۸: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میاں بیوی کے آپس میں کھیل کود کرنے کو اللہ تعالیٰ پسند فرماتا ہے ان کی دل لگی کی ایک ایک ادا پر ان کے لئے ثواب فرماتا ہے اور اس دل لگی کی اداؤں کی وجہ سے ان کے لئے رزق حلال برکت والا مقرر فرماتا ہے۔

(عد، ابن لال عن ابی ہریرۃ منتخب بحوالہ کنز العمال ج ۶ ص ۳۸۹)

---

[1] عن الشفا بنت عبداللہ قالت دخل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عند حفصۃ فقال (للشفا) الا تعلمین ھذہ (حفصۃ) رقیۃ النملۃ (ہی قروح) کما علمیتہا الکتابۃ۔ رواہ ابو داؤد مشکوٰۃ شریف کتاب الطب والرقی فصل ۲ ص ۳۸۸۔ قولہ کما علمیتہا الکتابۃ قال الخطابی فیہ دلیل علی ان تعلیم النساء الکتابۃ غیر مکروہ ہے حاشیہ مرقاۃ علی مشکوٰۃ الف و اخرجہ الحاکم والبیہقی فی شعب الایمان وابن مردویہ عن عائشۃ مرفوعاً تفسیر درمنثور للسیوطی ج ۵ ص ۱۸ و تفسیر قرطبی ج ۱۲ ص ۱۵۸ عن عائشۃ واخرجہ ابو عبداللہ بن البیع فی صحیحہ عن عائشۃ۔ تفسیر خازن ج ۵ ص ۶۰ واخرجہ البغوی بسندہ عن عائشۃ تفسیر معالم التنزیل للبغوی ج ۵ ص ۶۰

نمبر ۵۹: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا التقویٰ کے بعد مؤمن کے لئے اس سے بہتر کوئی چیز نہیں کہ نیک بیوی ہو اگر اسے حکم کرے تو بیوی فرماں برداری کرے اور اگر میاں بیوی کی طرف دیکھے تو اسے خوش کر دے۔ اور اس پہ قسم ڈالے تو پوری کرے اگر مرد بیوی سے غائب ہو تو عورت اپنی عزت اور مرد کے مال کی حفاظت کرے۔

(۵، عن ابی امامۃ بحوالہ منتخب کنز العمال ج ۶ ص ۳۸۹)

نمبر ۶۰: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جو میری فطرت کو پسند کرتا ہے وہ میری سنت پہ عمل کرے اور میری سنت سے ہے نکاح کرنا۔

(ہق عن، ابی ہریرۃ بحوالہ منتخب)

نمبر ۶۱: آپ نے فرمایا (صلی اللہ علیہ وسلم) جس نے نکاح و شادی سے منہ موڑا وہ میری امت سے نہیں۔

(عب عن ابی قلابۃ بحوالہ منتخب)

نمبر ۶۲: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مرد کا سبزہ کو دیکھنا اور بیوی کو دیکھنا نظر کو تیز کرتا ہے۔ بینائی میں طاقت بڑھتی ہے ——————

(حل عن جابر بحوالہ منتخب)

کتاب منتخب کنز العمال حرف نون کتاب النکاح کے چھٹے باب سے احادیث نبویہ۔

(دھمکیاں)

نمبر ۶۳: جو عورت اپنے مرد کی خواہش کے باوجود خاوند کے بستر سے الگ تھلگ رات گزارے صبح تک فرشتے

اس عورت پر لعنت برساتے ہیں۔

(م، ق عن ابی ہریرۃ)

نمبر ۶۴: جب کوئی عورت اپنے خاوند کے علاوہ کسی دوسرے مرد کے لئے خوشبو لگائے تو یہ کام آگ و عار ہے۔

(طس عن انس)

نمبر ۶۵: میں اس عورت سے بغض رکھتا ہوں جو اپنے گھر سے نکلے دامن گھسیٹتے چلے اور خاوند کا شکوہ کرے۔

(طب عن ام سلمۃ)

نمبر ۶۶: جس عورت نے اپنے خاوند کے گھر کے علاوہ کسی اور گھر میں اپنے کپڑے اتارے تو اس نے پردہ دری کی۔

(حم ہ ک عن عائشۃ)

نمبر ۶۷: جس عورت نے بلا وجہ شرعی اپنے خاوند سے طلاق مانگی اس پر بہشت کی خوشبو حرام ہے۔

(حم، د، ت، ہ، حب، ک عن ثوبان)

نمبر ۶۸: جو عورت اپنے مرد کی اجازت کے بغیر گھر سے نکلے وہ خدا کے غضب میں ہے جب تک واپس نہ لوٹے یا اس کا خاوند اس سے راضی نہ ہو۔

(خط عن انس)

نمبر ۶۹: جو عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر (نفلی) روزہ رکھے جس کی وجہ سے مرد کی خواہش پوری نہ ہو تو اس عورت پر تین بڑے گناہ خدا لکھتا ہے۔

(طس عن ابی ہریرۃ)

نمبر ۷۰: جو عورت بناوٹی بالوں سے اپنے بال بڑھائے وہ جھوٹ

میں اضافہ کر رہی ہے۔

(ن عن معاویۃ)

نمبر ۱: دوزخ میں عورتیں زیادہ ہوں گی۔

(حم، ق، ن عن اسامۃ)

نمبر ۲: اللہ تعالیٰ اس عورت پہ لعنت بھیجتا ہے جو مردوں سے مشابہت پیدا کرے۔

(د۔ عن عائشۃ)

نمبر ۳: اللہ تعالیٰ اس عورت پہ لعنت کرتا ہے جو مل دل کر اپنے یا دوسری کے چہرہ کو صاف کرے۔ (یعنی اصل کھال کو چھپا کر یا اڑا کر دوسرا رنگ ظاہر کرے)

(حم عن عائشۃ)

نمبر ۴: اللہ تعالیٰ ان عورتوں پہ لعنت بھیجتا ہے جو وضع قطع لباس وگفتار و رفتار میں مردوں سے مشابہت پیدا کریں اور ان مردوں پہ بھی اللہ تعالیٰ لعنت بھیجتا ہے۔ جو عورتوں سے مشابہت کریں۔

(حم، د، ت عن ابن عباس)

نمبر ۵: اللہ تعالیٰ ان عورتوں پہ لعنت بھیجتا ہے جن کو خاوند اپنے بستر پہ بلائیں وہ جواب دیں ابھی حاضر ابھی حاضر یہاں تک کہ خاوند انتظار کرتے کرتے سو جائے۔

(طب عن ابن عمر)

نمبر ۶: اللہ تعالیٰ اس عورت پہ بھی لعنت بھیجتا ہے کہ جب خاوند اس کے قریب جانا چاہے وہ عورت (بہانہ بنا کر) کہے میں حیض میں ہوں۔

(ع عن ابی ہریرۃ)

نمبر ۷۷: اللہ تعالیٰ لعنت بھیجتا ہے گودنے والیوں پہ اور گودوانے والیوں پہ (سفید) بال اکھاڑنے والیوں پہ دانتوں میں فاصلہ بنانے والیوں پہ حسین بننے کی خاطر۔ خلقت خداوندی میں تبدیلی لانے والیوں پہ۔

(حم، ق، ۴ عن ابن مسعود)

نمبر ۷۸: بنی اسرائیل کی ایک عورت چھوٹے قد والی دو بڑے قد والی عورتوں کے ساتھ چلتی (تو بری معلوم ہوتی) تو اس نے ایک لکڑی کی (شاید اونچی ایڑی کی) جوتی بنوائی پھر ساتھ چلتی۔

(م عن ام سلمۃ)

نمبر ۷۹: عورتیں عقل اور دین میں ناقص ہیں۔ اور ہوشیار مرد پہ بھی غالب آجاتی ہیں۔ ان کے عقل کا نقصان یہ ہے کہ شریعت میں دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر ہے اور دین کا نقصان یہ ہے کہ ہر ماہ ایام مخصوصہ میں نماز اور روزہ کی کمی واقع ہوتی ہے

(د۔ عن ابن عمر)

نمبر ۸۰: جو عورت خوشبو میں لت پت ہو کر گھر سے نکلے اور مرد اُسے تکتے رہیں۔ وہ خدا کے غضب میں رہتی ہے۔ جب تک واپس اپنے گھر کی چہار دیواری میں نہ لوٹے۔

(طب عن میمونہ بنت سعد)

نمبر ۸۱: کوئی عورت کسی اسلامی بہن کو طلاق دلا کے اس کی جگہ خود نہ سنبھالے اس کا پیالہ اپنے لئے فارغ نہ کرے تاکہ اس کے مرد سے نکاح کرے ہر ایک کو اس کا مقدر ملے گا۔

(خ۔ د۔ عن ابی ہریرۃ)

نمبر ۸۲: اے گروہ نسواں راستے اور سڑک کے درمیان نہ چلو۔

بلکہ کنارہ پہ چلو۔

(د، عن اسید الانصاری)

نمبر ۸۳: اے گروہ مستورات سونے کے زیورات پہن کر دعوت نظارہ دیتے نہ چلو ورنہ قیامت کو عذاب ہوگا۔

(حم۔ د۔ ن، طب عن خولہ)

نمبر ۸۴: اگر تو عورت ہوتی تو تیرے (ہاتھ اور) ناخن مہندی سے سرخ ہوتے (یعنی سفید ہاتھ سفید ناخن تو مردوں کی علامت ہے)

(حم، ن، عن عائشہ)

نمبر ۸۵: زینت میں بطور فخر کپڑوں کو لمبا کر کے زمین سے گھسیٹ کر اور ان کے گھر چلنے والی قیامت کے دن اس تاریکی کے مثل ہوگی جس کے لئے نور نہ ہوگا۔

(ت، عن میمونہ بنت سعد)

نمبر ۸۶: وہ عورتیں جو بلا وجہ خلع دے کر اپنے خاوندوں سے طلاق مانگیں اور غیر مردوں کے لئے اپنے حسن و زینت کو ظاہر کریں۔ وہ منافق عورتیں ہیں۔

(حل، عن ابن مسعود)

نمبر ۸۷: اپنے مردوں سے بلا وجہ طلاق چاہنے والیاں اور جھگڑا کرنے والیاں منافق ہیں۔

(طب، عن عقبۃ)

نمبر ۸۸: عورت، عورت (قابل ستر، چھپانے کی چیز) ہے۔ جب وہ گھر سے نکلتی ہے تو شیطان اسے گھورتا ہے۔

(ت، عن ابن مسعود)

نمبر ۸۹: عورت کسی کو اپنے گھر نہ آنے دے بغیر اجازت اپنے خاوند

کے اور رات کو اپنے خاوند کے پہلو سے اٹھ کر نفلی نماز نہ پڑھے بغیر اجازت اپنے خاوند کے۔

(طب عن ابن عباس)

نمبر ۹۰: کوئی عورت کسی عورت کے حسن و جمال سے واقف ہو کر اپنے خاوند کو اس پہ مطلع نہ کرے اس طرح کہ وہ مرد عالم تصوّر میں اس مستورہ عورت کو دیکھ رہا ہو۔

(حم، خ، د، ت، عن ابن مسعود)

نمبر ۹۱: آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے منع کیا کہ آزاد عورت اپنے سر کے بالوں کو جمع نہ کرے۔

(طب، عن بن عمر)

نمبر ۹۲: کسی مرد کا بدن کسی مرد کے بدن سے اور کسی عورت کا بدن کسی عورت کے بدن سے بغیر کپڑے کے نہ لگے۔

(حم، د، ن، عن ابی ریحانہ)

نمبر ۹۳: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عورت اپنا سر نہ منڈوائے۔

(ت، عن علی)

نمبر ۹۴: اپنے مردوں کی اجازت کے بغیر عورتیں کسی سے بات تک نہ کریں۔

(طب، عن عمرو)

نمبر ۹۵: عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر حج پہ نہ جائے۔ اور کسی عورت کے لئے حلال نہیں کہ وہ تین راتوں یعنی (۱/۲ ۵۰ میل) کے سفر پر بغیر محرم کے سفر کرے۔

(ہق، عن ابن عمر)

نمبر ۹۶ : مستورات جنازہ میں شامل ہوں تو ان کے لئے کوئی ثواب نہیں ہے۔

(ہق۔ عن ابن عمر)

نمبر ۹۷ : عورتوں کو اپنے گھر سے بلا ضرورت واضطرار کے نکلنے کی اجازت نہیں سوائے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے (تاکہ مسلمانوں کی دعاؤں میں شریک ہوں) اگرچہ بحالت عارضہ ماہانہ ہوں اور اگر کسی کے پاس اپنی چادر نہ ہو تو دوسری کی چادر میں چھپ کر بھی حاضر ہو (کما فی الحدیث) اور مستورات کے لئے درمیانی سڑک و راستہ نہیں کہ سینہ تان کر چلیں وہ صرف کناروں پہ چھپ کر چلیں۔

(طب عن ابن عمر)

نمبر ۹۸ : نہ مستورات کے لئے سلام اور نہ مستورات پہ سلام ہے۔

(حل عن عطاء)

نمبر ۹۹ : جو مستورات سر کے بالوں کا جوڑا بنائیں ان کی نماز قبول نہیں۔

(طب عن ابی شعرۃ)

نمبر ۱۰۰ : مخنث (ہیجڑے) کو اپنے گھروں سے نکالو اندر نہ آنے دو۔

(حم، خ، د، عن ابن عباس، خ، د، ہ عن ام سلمۃ)

نمبر ۱۰۱ : جو عورت خوشبو لگا کر مسجد کو نماز پڑھنے چلے اس کی نماز قبول نہیں۔ جب تک غسل جنب کی طرح غسل نہ کرے۔

(حم۔ عن ابی ہریرۃ)

نمبر ۱۰۲ : اللہ تعالیٰ پازیب کی آواز سے اس طرح بغض رکھتا ہے۔ جس طرح بے حیائی کے گانوں سے بغض رکھتا ہے اور آواز

پازیب والی کو اسی طرح عذاب کرے گا جس طرح بے حیائی کے گانے گانے والیوں کو اور باآواز پازیب اور باآواز زیورات پہننے والی لعنت کی حقدار ہے،

(دیلمی عن ابی امامۃ)

نمبر ۱۰۳: عموماً مستورات عطیہ پہ ناشکر ہوتی ہیں اور مصائب میں بے صبر ہوتی ہیں۔ لہذا فاسق اور ناری ہیں۔

(حم، طب، ک عن عبدالرحمٰن بن شبل)

نمبر ۱۰۴: اے گروہ مستورات صدقہ اور خیرات کیا کرو، دوزخ میں میں نے تمہاری کثرت دیکھی ہے کیونکہ تم لعن طعن بہت کرتی ہو اور اپنے خاوند کی ناشکری کرتی ہو۔

(حم، خ، م، عن ابی سعید، ہ، عن ابن عمر، ہب، ک، عن ابن مسعود)

نمبر ۱۰۵: ۹۹ سے ۹۸ عورت دوزخ میں ہوگی اور بہشت میں ایک مسلمان عورت جب حاملہ ہوتی ہے تو اس کے لئے روزہ دار اور رات کو کھڑے ہو کر نفل پڑھنے والے اور احرام والے اور مجاہد کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ وضع حمل تک،

(ابوالشیخ عن ابن عباس)

نمبر ۱۰۶: جو عورت اپنے مرد کا شکریہ ادا نہیں کرتی اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرماتا۔

(طب، ک ہق والخطیب عن ابن عمرو)

نمبر ۱۰۷: قیامت کے دن پہلے پہلے عورت سے نماز کے متعلق سوال ہوگا۔ پھر خاوند سے متعلق سوال ہوگا کہ تو نے اس سے کیا سلوک کیا تھا۔

(ابوالشیخ فی الثواب عن انس)

نمبر ۱۰۸: میری امت کے آخر میں ایسی عورتیں ہوں گی جو زینوں پر سوار ہوں گی مردوں کی طرح اور کپڑے پہن کر بھی ننگی ہوں گی تو ان پر لعنت کرنا۔ کیونکہ وہ لعنت کی حقدار ہوں گی۔

(طب عن ابن عمرو)

نمبر ۱۰۹: اللہ تعالیٰ لعنت بھیجتا ہے نوحہ ماتم (بین) کرنے والی پر اور نوحہ سننے والی پر اور بدزبان پر اور واویلا کرنے والی پر اور گودنے والی اور گدوانے والی پر (سوئیاں چبھو کر جسم پر کچھ لکھا جاتا ہے۔ یا نشان بنائے جاتے ہیں)

(ہق عن ابن عمر)

نمبر ۱۱۰: عورت اپنے مرد کو غصہ دلا کر نہ بھڑکائے۔

(طب، ک، ہق عن معاذ)

خوشخبریاں

نمبر ۱۱۱: کیا تم (مستورات) اس پر راضی نہیں ہو کہ جب تم میں سے کوئی عورت اپنے خاوند سے حاملہ ہو تو اس کے لئے ایام حمل کے ہر دن کے روزہ اور ہر رات کے قیام (ساری رات کھڑے ہو کر نفل پڑھنے) کا ثواب لکھا جاتا ہے۔ اور جب اس حاملہ مسلمہ کو درد زچگی شروع ہوتا ہے تو زمین و آسمان والے نہیں جانتے کہ اس کے لئے کتنا آنکھوں کی ٹھنڈک چھپائی گئی ہے۔ اور جب وہ بچہ یا بچی جن لیتی ہے اور اسے اپنے پستان سے دودھ پلاتی ہے تو ہر گھونٹ اور چسکی پہ اس عورت کے لئے ثواب لکھا جاتا ہے اور اگر بچہ یا بچی کی دیکھ بھال میں وہ عورت ساری رات جاگتی رہے تو اس عورت کو ستر غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔ یہ ثواب نیک اور فرمانبردار

عورتوں کے لئے ہے جو اپنے خاوند کی ناشکری نہیں کرتیں۔
(حسن بن سفیان، طس، ابن
عساکر عن سلامۃ)

نمبر ۱۱۲: جو عورت میانہ روی سے درمیانی حد تک نہ حد فساد تک اپنے خاوند کے گھر سے صدقہ و خیرات کرے تو اس کو ثواب اور اس کے خاوند کو بھی ثواب اور خادمہ دینے والی کو بھی ثواب ہو گا۔ کسی کے ثواب میں کمی نہ ہو گی۔

(ق، ہم، عن عائشۃ)

نمبر ۱۱۳: اے مستورات تمہارا جہاد حج ہے۔
(رخ عن عائشۃ)

نمبر ۱۱۴: مستورات پہ جہاد نہیں، جمعہ نہیں۔ جنازہ کی تابعداری نہیں۔

(طص عن ابی قتادۃ)

نمبر ۱۱۵: بے شک اللہ تعالیٰ اس عورت سے محبت (پیار) کرتا ہے جو اپنے خاوند سے محبت کرے۔ اور اپنے مرد سے خوش طبع ہو۔ غیروں سے محفوظ ہو۔

(فر عن علی کرم اللہ وجہہ)

نمبر ۱۱۶: عورتیں مردوں کے لئے گل لالہ میں یا برابر کی شریک ہیں۔
(حم، د، ت عن عائشۃ البزار عن انس)

نمبر ۱۱۷: حاملہ عورتیں اور اپنی اولاد کو دودھ پلانے والیاں اور اولاد پہ مہربانی کرنے والیاں اور نماز پڑھنے والیاں بہشتی ہیں،
(حم، ہ، طب، ک عن ابی امامہ)

نمبر ۱۱۸: اللہ تعالیٰ نے غیرت عورتوں پہ فرض کی اور جہاد مردوں پر

تو جو عورت ایمان لاتے ہوئے طالبہ ثواب بن کر صبر کرے گی تو اسے شہید کا ثواب ملے گا۔

(طب عن ابن مسعود)

نمبر ۱۱۹: جو عورت بیوہ ہونے کے بعد اپنے بچوں کی دیکھ بھال میں انکے ساتھ رہی وہ میرے ساتھ بہشت میں ہو گی۔

(ابن لبشران عن انس)

نمبر ۱۲۰: اے عورت تیرا اپنے خاوند کی خدمت کرنا صدقہ ہے۔

(فر عن ابن عمر)

نمبر ۱۲۱: بہترین عورت وہ ہے جب خاوند اسے دیکھے تو اسے خوش کرے۔ جب مرد حکم دے تو فرماں برداری کرے اور مال و جان، عزت و آبرو میں اپنے مرد کی مخالفت نہ کرے۔

(حم، ن، ک عن ابی ہریرۃ۔ طب)

نمبر ۱۲۲: اللہ تعالیٰ مستورات سے شلوار پہننے والیوں پہ رحم فرمائے،

(قط فی الافراد، ک فی تاریخہ، ھب عن ابی ہریرۃ خط عق عن مجاہد)

نمبر ۱۲۳: زانیہ عورت کا زنا ہزار زانی کے برابر ہے۔ نیک عورت کی نیکی ستر صدیق کے عمل کے برابر ہے۔

(ابو الشیخ عن ابن عمر)

نمبر ۱۲۴: مستورات کے لئے دو ستر (پردے) ہیں، قبر اور خاوند۔

(عد عن ابن عباس)

نمبر ۱۲۵: اللہ تعالیٰ اس عورت پہ رحم فرمائے جو رات کو تہجد کے لئے جاگے اور اپنے خاوند کو جگائے اور اگر وہ اٹھنے سے انکار کرے تو اس کے منہ میں پانی چھڑکے لو (حم، د، ن، ہ، حب، ک، عن ابی ہ

نمبر ۱۲۶: مستورات کا گھر کے اندر کاروبار میں لگا رہنا جہاد کے برابر ہے۔

(ع، عن انس)

نمبر ۱۲۷: اے اللہ میری امت کی جو مستورات شلوار پہنیں ان کو بخش دے۔

(بیہقی عن علی)

نمبر ۱۲۸: تمہاری بہترین عورتیں وہ ہیں جو شرمگاہ کی حفاظت کریں اور اپنے خاوند کی خدمت گزار ہوں۔

(فر عن انس)

نمبر ۱۲۹: اے مستورات! اللہ تعالیٰ نے تمہیں اجازت دی ہے کہ تم اپنی ضروریات کے لئے گھر سے نکلو۔

(ق، عن عائشہ)

نمبر ۱۳۰: عورت کا اپنے مرد سے اچھا سلوک کرنا اور اس کی رضا کا طلب کرنا اور اس کی تابعداری کرنا۔ جمعہ، جماعات، بیمار پرسی، حاضری جنازہ اور عمرہ اور جہاد کے برابر ہے۔

(کر عن اسماء)

نمبر ۱۳۱: عورت کو خدا کا زیادہ قرب اس وقت نصیب ہوتا ہے جب وہ گھر کے گڑھے میں چھپی ہو۔

(طب عن ابن مسعود)

نمبر ۱۳۲: عورت حمل سے لے کر زچگی تک پھر بچے کے دودھ چھڑانے تک جہاد فی سبیل اللہ میں ہے اگر وہ عورت اس دوران فوت ہو جائے تو وہ شہید کا درجہ پائے گی۔

(طب عن ابن عمر)

نمبر ۱۳۳: اچھی عورتیں اچھے مردوں سے پہلے بہشت میں جائیں گی۔
(ابو الشیخ عن ابی امامۃ)

نمبر ۱۳۴: حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی صاحبزادی سیدہ فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے فرمایا کہ جو مسلمان عورت ہانڈی میں مصالحہ ڈالے اللہ تعالیٰ اسے روئے زمین کی چیزوں کی تعداد کے برابر ثواب عطا فرمائے گا۔ اور جب مسلمان عورت پیاز کاٹتی ہے اور اس کی آنکھوں سے آنسو نکلتے ہیں تو گویا کہ وہ عورت خدا کے خوف سے رو رہی ہے اے بیٹی! عورتوں کی افضل ترین عبادت خاوند کی تابعداری ہے، اور خاوند کی تابعداری کے بعد عورت کے لئے کوئی عمل چرخہ کاتنے سے زیادہ افضل نہیں، خاوند کی رضا کا اجر (ثواب) بہشت ہے۔ عورت کا ایک ساعت (گھڑی) چرخہ کاتنا سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ اس عورت چرخہ کاتنے والی کے لئے ہر طاق (بغیر گریبان کے ایک قسم کا کپڑا) کے بدلے شہید کی عبادت ہے۔ اے بیٹی فاطمہ جب عورت چرخہ کاتتی ہے تاکہ اپنے خاوند اور بچوں کو پہنائے اس عورت کے لئے بہشت ہے اور اللہ تعالیٰ اس عورت کو اسی کپڑے کے ہر بالشت کے بدلے بہشت میں ایک شہر دے گا۔

البرکۃ فی السعی والحرکۃ لابی عبداللہ محمد بن عبدالاحی ص ۸۲

نمبر ۱۳۵: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو عورت اپنے بچوں کے لئے ہانڈی پکاتی ہے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ البرکۃ ص ۵



باب ③

میاں بیوی کے حقوق

آج کل عام طور پر خانہ جنگی، گھر میں جھگڑا، میاں بیوی میں نا چاقی اور اختلافات اس وجہ سے ہو رہے ہیں کہ دونوں اپنے اپنے حقوق ادا نہیں کرتے۔ خصوصاً مرد مستورات کی حق تلفی کرتے ہیں یا عورتیں اپنے حقوق شرعیہ سے زیادہ حق مانگتی ہیں۔ اس لئے پہلے وہ حقوق بیان کئے جاتے ہیں جو مردوں کے ذمہ ہیں۔

نمبر ا: مرد میں بیوی کے حق المہر اور خرچہ برداشت کرنے کی استطاعت ہو تو شادی کرے ورنہ نہ کرے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

① اور تم میں جو آزاد مسلمان عورتوں سے نکاح کی طاقت نہیں رکھتے بوجہ غربت و افلاس کے تو زر خرید ایماندار لونڈیوں سے نکاح کریں۔ (کیونکہ ان کا خرچہ کم ہو گا)

(پ۵ النساء آیت ۲۵)

② اور چاہیئے کہ بچے رہیں وہ جو نکاح (اور شادی) کے خرچہ برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے۔

(پ۱۸ نور آیت نمبر ۳۳)

ہمارے ان اضلاع میں مقامی لوگ یہ کرتے ہیں کہ والدین اپنے لڑکے کی شادی کر دیتے ہیں۔ اگرچہ وہ لڑکا برسر روزگار نہ ہو۔ سارا دن آوارہ

رہے ایک پائی کا کام نہ کرے۔ بالآخر لڑکی والے تنگ ہوتے ہیں۔ نان و نفقہ اور مکان جو خاوند پر فرض ہے وہ آوارہ گشت کرنے والا کہاں سے فرض ادا کرے۔ جانبین تنگ ہوتے ہیں۔ لڑکی ایک زر خرید لونڈی کی طرح کماتی ہے۔ اور اپنا گزارہ کرتی ہے اور بسا اوقات مرد کا پیٹ بھی پالتی ہے۔

یہ اُلٹی گنگا قرآن کے حکم ربانی سے بغاوت ہے۔ مردوں کو خیال کرنا چاہیئے۔ تو قرآن سے ثابت ہے کہ مرد جب تک غنی نہ ہو شادی نہ کرے۔

(۳) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے گروہ جوانان تم میں سے جو کوئی شادی اور بیوی کے خرچہ برداشت کرنے کی طاقت رکھتا ہے تو نکاح کرے۔ کیونکہ نکاح آنکھ کو بند کرتا ہے (غیر عورت کے دیکھنے سے) اور نکاح میں شرم گاہ کی حفاظت ہے۔ (بدکاری) اور جو مرد بیوی کے مہر، روٹی، کپڑا اور مکان کے خرچہ برداشت کرنے کی طاقت نہیں رکھتا تو وہ روزے رکھے۔ یہ روزہ اس کے لئے گناہوں سے ڈھال اور بچاؤ ہے۔

(حم، ق، ع، عن ابن مسعود، یعنی احمد، بخاری، مسلم، ابوداؤد، ترمذی نسائی، ابن ماجہ، منتخب کنز العمال علی ہامش مسند احمد ج ۶ ص ۳۸۹ مشکوٰۃ شریف ص ۲۶۷ کتاب النکاح)

(۴/۵) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مرد متمول سرمایہ دار طاقتور ہو تو نکاح کرے اور جو غنی نہ ہو تو وہ روزے رکھے۔ روزہ اس کے لئے حفاظت ہے۔

(ابن ماجہ عن عائشہ، منتخب ص ۳۸۹/۶ رواہ ابن ماجہ عن عثمان وابن مسعود وعائشہ ص ۱۲۴/۱۲۴)

۶ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا عورت کا حق اپنے مرد پہ یہ ہے کہ جب طعام کھائے اُسے بھی کھلائے اور جب لباس پہنے اسے بھی پہنائے اور خاوند بیوی کے منہ پر نہ مارے اور بیوی سے سخت وسُست نہ کہے مگر گھر میں۔

(طب، ک عن معاویہ بن حیدۃ)

۷ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تم میں سے اچھا وہ ہے جو اپنی بیوی سے اچھا سلوک کرے اور میں تم سب سے اپنے اھل سے اچھا سلوک کرتا ہوں عورتوں کی عزت نہیں کرے گا مگر وہ جو کریم ہوگا اور عورتوں کی بے ادبی و بے عزتی نہیں کرے گا۔ مگر وہ جو لئیم ہوگا۔

(ابن عساکر عن علی کرم اللہ وجہہ)

۸ تم میں سے اچھا وہ ہے جو اپنی اھلیہ سے اچھا ہو۔ اور میں تم سے اپنے اھل کے لئے اچھا ہوں۔

(ت عن عائشۃ ہ، عن ابن عباس

طب عن معاویۃ)

۹ تم سے اچھا وہ ہے جو اپنی بیویوں اور بیٹیوں سے اچھا سلوک کرے۔

(ھب عن ابی ہریرۃ)

۱۰ کوڑا گھر میں لٹکائے رکھو تاکہ گھر والے ڈرتے رہیں۔ اور ادب میں رہیں۔

(عب، طب عن ابن عباس)

۱۱ عورتوں کو نہ مارو اور ان کو نہ مارے گا مگر وہ جو شریر ترین انسان ہوگا۔

(ابن سعد عن قاسم بن محمد)

(۱۲) مردوں کو سورۃ مائدہ سکھاؤ اور عورتوں کو سورۃ نور سکھاؤ۔

(ص، ھب عن مجاہد)

(۱۳) وہ مرد میری امت سے نہیں جس کو اللہ تعالیٰ رزق میں فراخی دے اور وہ اپنے اھل وعیال پہ تنگی کرے۔

(فر، عن جبیر)

(۱۴) اپنی کھیت (بیوی) کے پاس جس طرح سے چاہو آؤ اور بیوی کو طعام کھلاؤ جب تم کھاؤ۔ اور اسے لباس پہناؤ جب خود پہنو اور بیوی کو منہ پر برا بھلا نہ کہو اور بیوی کو نہ مارو۔

(د عن بہز)

(۱۵) لباس زینت وعیاشی سے اپنی عورتوں کو عاری رکھو تاکہ وہ گھر کے کونے میں ہی رہیں۔

(طب عن مسلمۃ)

(۱۶) غلط لباس سے اپنی عورتوں کو عاری رکھو۔ اس لئے کہ جب عورتوں کے کپڑے اور لباس فاخرہ زیادہ ہو جاتے ہیں اور ان کو اپنی زیب زینت وہار سنگار بھلا معلوم ہوتا ہے۔ تو ان کو گھر کی چہار دیواری سے نکلنے کا شوق ہوگا۔

(عد عن انس)

(۱۷) تمام بندوں سے اللہ تعالیٰ کو زیادہ پیارا بندہ وہ ہے جو اپنے اھل وعیال کو زیادہ نفع دینے والا ہو۔

(عبداللہ فی الزوائد عن الحسن)

(۱۸) اپنی بیوی کی (جائز) خواہشات کو پورا کرو۔

(عد عن ابن عمر)

(۱۹) اپنی بیویوں سے اچھا سلوک کرو کیونکہ عورت پسلی سے پیدا ہوئی ہے۔ پسلی میں بہت ٹیڑھی جگہ اوپر والی جگہ ہے۔ اگر تو اسے سیدھا کرنے پر تل جائے تو وہ ٹوٹ جائے گی (طلاق اور جدائی واقع ہو جائے گی) اور اگر تو اُسے بالکل سیدھا کرنے سے چھوڑ دے تو ٹیڑھی ہی رہے گی۔ لہذا عورتوں سے درمیانی چال چلو۔ نہ نہایت نرمی نہ نہایت سختی، بلکہ اچھا سلوک کرو۔

(ق، عن ابی ہریرۃ)

(۲۰) اللہ تعالیٰ تمہیں حکم دیتا ہے کہ عورتوں سے اچھا سلوک کرو وہ تمہاری مائیں ہیں اور بیٹیاں ہیں اور تمہاری خالائیں ہیں تو یہ جوڑا ایک دوسرے کے بغیر گزارہ نہیں کر سکتا۔

(طب عن المقدام)

(۲۱) آج رات آل محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پاس بہت سی عورتیں اپنے مردوں کی مار پٹائی کی شکایت کرتی رہیں۔ خدا کی قسم وہ مرد اچھے نہیں جو اپنی عورتوں کو مارتے ہیں۔

(د، ن، ہ، حب، ک عن ایاس الدوسی)

(۲۲) اپنی بیوی کو حکم دے اگر اس میں بھلائی ہے تو تیرا حکم ماننے گی ورنہ اس کو باندی کی طرح نہ مارنا۔

(د، حب، عن نقیط)

(۲۳) کوئی مؤمن خاوند اپنی ایماندار بیوی سے بغض ونفرت نہ کرے۔ گر اس عورت کی ایک خصلت پسند نہیں تو دوسری اس میں اچھی ولپسندیدہ ہو گی۔

(حم، م، عن ابی ہریرۃ)

(۲۴) (یہ بات کیسے لائق ہے) کہ تم سے کوئی صبح کو اپنی بیوی کو زرخرید غلام کی طرح مارے اور اسی شام اس سے ہمبستری کرے۔

(حم، ق، ت، ہ عن عبداللہ بن زمعۃ)

(۲۵) کچھ عورتیں گفتگو میں عاجز ہونگی یا غیر مفہوم کہیں گی اور بعض بے پردہ ہوں گی۔ ان کی عاجزی کو سکوت (خاموشی) سے روکو۔ اور ان کی بے پردگی کو بیوت (گھر کی چار دیواری) سے روکو۔

(عق عن انس)

(۲۶) بدترین انسان وہ ہے جو اپنے اھل و عیال پہ تنگی کرے۔

(طس عن ابی امامۃ)

(۲۷) قیامت میں اللہ کے نزدیک بدترین مرد وہ ہوگا جو اپنی بیوی کے مخفی راز ظاہر کرے۔

(حم، م، د، عن ابی سعید)

(۲۸) میں مصطفےٰ (صلی اللہ علیہ وسلم) اس مرد سے بغض رکھتا ہوں جو کانپتا ہے اور بیوی کو مارتا ہے۔

(عب عن اسماء)

(۲۹) تمہیں حیاء نہیں آتی کہ اپنی بیویوں کو غلام کی طرح مارتے ہو اور پھر شام کو ان سے ہمبستری کرتے ہو۔ حیا کرو۔

(عب عن عائشۃ)

(۳۰) اگر بیوی کو نصیحت کرنی ہو تو بستر اس سے الگ کرلو۔ اور اگر مارنا ہو تو معمولی مارو۔

(ابن جریر)

(۳۱) مستورات تمہاری قید میں ہیں۔ تم اُن کو خدا کی امانت سے لیا اور کلمۃ خداوندی کی وجہ سے تم ان کے عضو مخصوص سے سے نفع اٹھاتے ہو تمہارا بیویوں پہ حق ہے اور بیویوں کا تم پہ حق ہے۔ تمہارا حق ان پر یہ ہے کہ وہ تمہارے بستر کو غیر سے پامال نہ کریں۔ اور

اچھی بات (جائز کام) میں تمہارا کہنا مانیں جب تک کریں تو۔ بیویوں کا حق تم پہ یہ ہے کہ ان کا نان نفقہ اور لباس مہیا کرو۔ میانہ روی سے۔

(ابن جریر عن ابن عمر)

۳۲ اے لوگو خدا سے ڈرو اپنی بیویوں کے حقوق ادا کرو۔

(الخرائطی عن سہل)

۳۳ عورتوں کے حقوق میں خدا سے ڈرو۔

(ن عن جابر)

۳۴ قیامت کے دن میری امت کا ایسا مرد لایا جائے گا۔ جس کی کوئی نیکی نہ ہوگی کہ جس کی وجہ سے وہ بہشت میں جا سکے۔ اللہ فرمائے گا۔ اسے بہشت میں بھیجو کیونکہ یہ اپنی بیوی بچوں پر رحم کرتا تھا۔

(ابن لال والخطیب وابن عساکر عن ابن مسعود)

۳۵ جس مرد نے اپنی بیوی بچوں کو خوش رکھا اللہ تعالیٰ اس خوشی سے ایسی مخلوق پیدا کرے گا کہ وہ مخلوق قیامت تک اس مرد کے لئے بخشش مانگتی رہے گی۔

(ابو الشیخ عن جابر)

۳۶ عورتوں کو بالاخانہ میں نہ رکھو اور انکو لکھنا نہ سکھاؤ۔

(الحکیم عن ابن مسعود منتخب کنز العمال ج ۶ ص ۴۲۰)

۳۷ بوقت مباشرت یہ دعا پڑھیں "بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا" ۔ اگر اس کے بعد اولاد ہوگی تو شیطان اس کا کچھ نہ بگاڑ سکے گا۔ وہ اولاد شیطانی اثر سے محفوظ رہے گی۔

(تم، ق، ۴ ، عن ابن عباس)

۴۸ اگر بوقت مباشرۃ پردہ وکپڑا نہ ہو تو ملائکہ حیا کر کے نکل جاتے ہیں اور شیطان حاضر ہوتے ہیں۔ اگر اس وقت اولاد مقدر میں ہے تو وہ شیطان اس میں شریک ہوں گے۔

(طس عن ابی ہریرہ)

۴۹ بوقت جماع نظر شرم گاہ سے اندھاپن ہوگا۔ اور کلام سے گنگاپن ہوگا۔

(الازدی، والخلیلی، فر عن ابی ہریرۃ)

۵۰ جس مرد کی دو بیویاں ہوں ان میں انصاف نہ کرے قیامت کے دن اس طرح آئے گا کہ اس کا ایک حصہ ساقط ہوگا۔

(ت، ک عن ابی ہریرۃ)

۵۱ حضور مردی سے ہے جو اپنی بیوی کے برے اخلاق پر صبر کرے (اور طلاق نہ دے) تو اس مرد کو اللہ تعالیٰ ایوب علیہ السلام والا ثواب عطا فرمائے گا اور جو عورت اپنے مرد کی زیادتیوں اور برے خلق پر صبر کرے اللہ تعالیٰ اسے فرعون کی بیوی بی بی آسیہ کا ثواب عطا فرمائے گا۔

(نزھۃ الناظرین وصفائح اللجین فی حقوق الزوجین ص۲)

۵۲ اللہ تعالیٰ نے فرمایا بیویوں سے اچھا سلوک کرو۔

(پ۴ نساء ع۱۴ آیت)

۵۳ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اللہ کی عبادت کرو۔ کسی چیز کو اس کا شریک نہ ٹھہراؤ ماں، باپ، قریبی رشتہ دار، یتیموں، مسکینوں اور پڑوسیوں، پہلو والیوں سے اچھا سلوک کرو۔ اور ان پر احسان کرو۔

(پ۵ ع۲ آیت ۳۶)

حضرت علی نے فرمایا والجار الجنب سے مراد بیوی ہے۔

(نزھۃ)

۴۴ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے نبی فرما دو مسلمان مردوں کو کہ اپنی نظر نیچی رکھیں۔

(پ ۱۸ نور)

۴۵ اے قریش کے نوجوانو اپنی شرم گاہ کی حفاظت کرو۔ زنا نہ کرو۔ جس نے اپنی شرم گاہ کی حفاظت کی تو اس کے لئے بہشت ہے

(حاکم، بیہقی، لواقح الانوار)

۴۶ اے نوجوانو زنا نہ کرو۔ جس کا شباب سالم ہے وہ جنتی ہے۔

(بیہقی)

۴۷ جو مجھے زبان اور شرمگاہ کی ضمانت دے میں اسے بہشت کی ضمانت دیتا ہوں۔

(بخاری، ترمذی، لواقح)

۴۸ جو زبان اور شرمگاہ کے شر سے محفوظ ہے وہ بہشتی ہے۔

(ترمذی، لواقح)

۴۹ تم مجھے چھ چیزوں کی ضمانت دو میں تمہیں بہشت کی ضمانت دیتا ہوں۔ بات کرو تو سچ بولو۔ وعدہ وفا کرو۔ امانت کو ادا کرو۔ شرم گاہ کی حفاظت کرو۔ نظریں نیچی رکھو یا بند رکھو۔ ہاتھ کو غلط کام سے روکو۔

(احمد۔ ابن ابی الدنیا۔ ابن حبان، صحیح میں، حاکم)

۵۰ اللہ نے فرمایا نظر شیطان کے تیروں سے زہر آلود تیر ہے تو جس نے میرے خوف کی وجہ سے ناجائز دیکھنے کو چھوڑا تو میں اسے ایسا ایمان دوں گا۔ جس کی مٹھاس اپنے دل میں وہ محسوس

کرے گا۔

(طبرانی، حاکم)

۵۱ جو مسلمان کسی عورت کے حسن و جمال کو دیکھ کر اپنی نظر بند کر لے۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایسی عبادت ظاہر کرے گا جس کی حلاوت وہ دل میں پائے گا۔

۵۲ ہر آنکھ قیامت کو رونے والی ہو گی۔ مگر وہ آنکھ جو ناجائز دیکھنے سے پھر گئی۔

(اصبہانی، لواقح)

۵۳ جو آنکھ ناجائز دیکھنے سے بند کر دی گئی۔ وہ دوزخ سے آزاد ہے۔

(طبرانی، لواقح)

۵۴ اللہ نے فرمایا جو نظر بغیر ارادے کے غلط جگہ پڑے فوراً پھیر لو۔

(مسلم، عن جریر، لواقح)

۵۵ اے علی ناگاہانی نظر معاف ہے پھر ارادے والی نظر پہ پکڑ ہو گی۔

(ترمذی، احمد، ابوداؤد)

۵۶ آنکھوں کا زنا (ناجائز) دیکھنا ہے۔ کانوں کا زنا سننا ہے۔ زبان کا زنا کلام (بولنا) ہے۔ ہاتھ کا زنا پکڑنا ہے۔ قدم کا زنا چلنا ہے دل خواہش کرتا ہے۔ شرم گاہ سے کبھی تصدیق ہوتی ہے اور کبھی تکذیب۔

(بخاری، مسلم)

۵۷ منہ کا زنا بوسہ ہے۔

(مسلم)

۵۸ آوارہ نظر میں شیطان کا دخل ہے۔ (بیہقی)

۵۹ اپنی نظریں ناجائز دیکھنے سے بند رکھو اور اپنے شرم گاہوں کی حفاظت کرو۔ ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے چہرے مسخ کر دے گا۔

(طبرانی، لواقح)

۶۰ ہر صبح کو دو فرشتے اعلان کرتے ہیں۔ مردوں کے لئے عورتوں کی جانب سے خرابی و بربادی ہے۔ اور عورتوں کے لئے مردوں سے خرابی و بربادی ہے۔

(ابن ماجہ، حاکم)

۶۱ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے روکا کہ کوئی مرد کسی اجنبی عورت کے کپڑوں کو بھی نہ دیکھے۔

(ابن ماجہ، لواقح)

۶۲ عورتوں سے خلط ملط نہ رکھو۔

(بخاری، مسلم)

۶۳ جہاں مرد اور عورت اکیلے ہوں گے تیسرا شیطان ہو گا۔

(دیلمی)

۶۴ کوئی مرد کسی اجنبی عورت سے بغیر محرم کے تنہائی اختیار نہ کرے۔

(بخاری مسلم)

۶۵ جس کا ایمان اللہ اور قیامت پر ہو تو وہ مرد کسی اجنبی عورت سے خلوت و تنہائی اختیار نہ کرے۔

(طبرانی)

۶۶ اے مردو تمہارے سر لوہے کی سوئی سے چھلنی ہوں۔ یہ بہتر ہے اس سے کہ تمہارا جسم کسی اجنبی عورت کو لگے۔

(بیہقی و طبرانی باسناد جید، لواقح)

(۶۷) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے مردو اپنے کو عورتوں کی خلوت سے بچانا مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ جب کوئی مرد اور اجنبی عورت اکیلے ہوتے ہیں تو تیسرا شیطان ان کے درمیان ہوتا ہے۔ اگر کسی مرد کا کندھا بدبودار گارے میں لت پت سور سے لگے تو یہ بہتر ہے اس سے کہ اس مرد کا کندھا کسی نامحرم عورت سے لگے۔

(طبرانی، لواقح)

(۶۸) جو مرد کسی کے گھر میں جھانکے تو گھر والوں کے لئے یہ حلال وجائز ہے کہ اس تکنے والے کی دونوں آنکھیں پھوڑ دیں۔

(بخاری، مسلم)

(۶۹) جب تم کسی کے گھر کا دروازہ کھٹکھٹاؤ تو دروازہ کے سامنے نہ کھڑے ہونا بلکہ دروازہ سے ایک طرف کھڑے ہونا (تاکہ دروازہ کھلنے سے تمہاری نظر ناجائز نہ دیکھے)

(طبرانی، لواقح)

(۷۰) زانی جب زنا کرتا ہے مؤمن نہیں رہتا چور جب چوری کرتا ہے مؤمن نہیں رہتا، شرابی جب شراب پیتا ہے تو مؤمن نہیں رہتا۔

(بخاری، مسلم)

(۷۱) اللہ تعالیٰ فرماتا ہے " اتاتون الذکران من العالمین " (الآیۃ) کیا تم (مرد) لونڈا بازی کرتے ہو۔ اور اللہ نے جو بیویاں تمہارے لئے پیدا کی ہیں ان سے منہ موڑتے ہو۔ بلکہ تم حد سے بڑھنے والے ہو۔

(قرآن پ ۱۹ س شعراء)

۷۲ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا مجھے اپنی امت پہ زیادہ خوف یہ ہے کہ وہ لونڈے باز ہو جائیں گے۔ ؎
(ابن ماجہ عن جابر، نزھتہ)

۷۳ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا لوطی (لونڈے باز) پہ خدا لعنت کرے ——— (نزھتہ)

۷۴ حضور نے فرمایا لونڈے بازی کرنے اور کرانے والے دونوں کو قتل کردو۔ (نزھتہ)

۷۵ حضور نے فرمایا جو مرد عورت کے جائے پاخانہ سے جماع کرتا ہو وہ ملعون ہے۔ حم۔ د۔ عن ابی ہریرۃ جامع صـ ۱۵۶ بہار شباب صـ ۱۰۱

۷۶ حضور نے فرمایا جو مرد کسی جانور سے بدفعلی کرے تو اس مرد اور جانور دونوں کو قتل کردو۔
(ترمذی، نسائی، ابوداؤد، ابن ماجہ، حاکم عن ابن عباس)

۷۷ اللہ تعالیٰ نے فرمایا مؤمن مرد کے لئے فقط اور صرف اپنی بیوی اور مملوکہ لونڈی ہی حلال ہے اور جو صورت بھی اس کے علاوہ اختیار کرے وہ حد سے بڑھنے والا ہے۔ (قرآن پ ۱۸)

۷۸ بے نکاحی اپنے نکاح کر دینے کی خود زیادہ مختار ہے بہ نسبت اپنے وارث کے کنواری بالغہ سے بھی اجازت لی جائے گی (تو نکاح ہوگا ورنہ نہیں) اور اس کی اجازت خاموشی ہے۔
(حم، م، ۴، عن ابن عباس منتخب)

؎ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ آخر زمانہ میں تین قسم کے لوگ ہونگے جن کو لوطی کہا جائے گا ایک وہ جو لڑکوں کو فقط گھوریں گے اور باتیں کریں گے اور وہ جو ان سے مصافحہ اور معانقہ کریں گے ایک وہ جو ان لڑکوں کے ساتھ فعل بد کریں گے۔ ان سب پہ خدا کی لعنت ہو (بہار شباب صـ ۶۹) ۱۲ ف

۷۹ نکاح کے بارہ میں لڑکیوں سے اجازت لو۔ (اوران کی مرضی سے نکاح ہو گا۔ جبراً نہیں ہو گا۔)

(حم، ن، حب عن عائشۃ منتخب)

۸۰ حق المہر کے لئے کوئی پابندی نہیں کہ قلیل ہو یا کثیر جب دونوں راضی ہوں اور گواہ ہوں۔

(ھق عن ابی سعید)

۸۱ نکاح کے شرائط میں سے اہم ترین شرط یہ ہے کہ حق المہر ادا کرو جس کی وجہ سے تم نے بیوی سے نفع اٹھانا حلال ٹھہرایا۔

(حم، ق، ۴، عن عقبۃ)

۸۲ حق المہر میں اپنا پاکیزہ مال دو۔

(د)

۸۳ جس مرد نے بیوی کو حق المہر نہ دینے کی ٹھان رکھی ہے۔ قیامت کے دن جب خدا کو ملے گا اس حالت میں کہ اس کا شمار زانیوں میں ہو گا۔

(طب عن صہیب)

۸۴ دس درہم سے کم حق المہر نہیں (اوپر کی کوئی حد نہیں اگرچہ سونے کا انبار ہو، جیسا کہ قرآن شریف میں ہے "قنطاراً")

(قط، ھق، عن جابر) اسی طرح کنز ہدایہ، درمختار، ردالمحتار، عالمگیری میں ہے)

مسئلہ ۱۔ مرد بیوی کو ان باتوں پر مار سکتا ہے۔

نمبر ۱۔ جب وہ اپنے خاوند کیلئے ہار سنگار نہ کرے۔ نمبر ۲۔ جب مرد کی خواہش پوری نہ کرے باوجود پاک ہونے کے نمبر ۳۔ جب نماز نہ پڑھے

۴۔ جب اجازت کے بغیر گھر سے چلی جائے جب مرد حق المہر ادا کر چکا ہو (قاضی خان)
۵۔ بے عقل بچے کو اتنا مارے کہ وہ رونے لگے ۶۔ یا عورت اجنبی کو گالی دے۔
۷۔ یا مرد کے کپڑے پھاڑے ۸۔ یا اسکی داڑھی پکڑے اور غلط الفاظ استعمال کرے
۹۔ یا غیر محرم کو منہ دکھائے ۱۰۔ یا اجنبی مرد سے گفتگو کرے ۱۱۔ یا اپنے مرد سے
اتنا زور سے بولے کہ نا محرم اس کی آواز سنے ۱۲۔ یا عادت سے زیادہ مرد کے
مال سے لٹائے۔ (حقوق الزوجین ص۵)

احادیث و فقہ کی روشنی میں مرد پہ اسلامی

حقوق بطورِ اختصار:

۱۔ : مرد پاک نظر اور پاک دامن رہے۔

۲۔ : استطاعت یعنی مہر، روٹی، کپڑے، مکان کی طاقت ہو تو نکاح کرے ورنہ روزہ رکھے۔

۳۔ : بیوی کی مہر ادا کرے۔ جو کم از کم دس درھم ہے۔ اور زیادہ کی حد نہیں جتنا جوڑے میں طے ہو۔

۴۔ : بیوی کو بھرے مجمع میں تنبیہ نہ کرے اور نہ مارے بلکہ تنہائی میں سمجھائے

۵۔ : بیوی سے اچھا سلوک کرے۔ اور اس کی کوتاہیوں سے درگزر کرے۔

۶۔ : بیوی کو سخت سزا نہ دے۔ ضرب شدید نہ ہو۔

۷۔ : احکام طہارت بیوی کو سکھائے

۸۔ : عبادات بیوی کو سکھائے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا " قُوْٓا اَنْفُسَکُمْ وَ اَھْلِیْکُمْ نَارًا ۔ وَ اْمُرْ اَھْلَکَ بِالصَّلٰوۃِ "۔ حضور نے فرمایا جس نے بیوی کو نماز کا حکم نہ دیا اور امور دین نہ سکھائے تو اس نے اللہ و رسول سے خیانت کی۔ (حقوق الزوجین ص۶)

۹۔ : مکان بیوی کے لئے اپنے والدین سے الگ ہو کم از کم ایک کمرہ دے۔

۱۰: گرمی و سردی کے مناسب کپڑے مہیا کرے۔

۱۱: نفقہ، خرچہ طعام،

۱۲: خرچہ خادمہ، نوکرانی،

۱۳: خرچہ دائی،

۱۴: خدمت مریضہ،

نفقہ سے متعلق آیات و احادیث و عبارات فقہا

مال دار شخص اپنی وسعت کے لائق خرچ کرے اور جس کی روزی تنگ ہے۔ وہ اس میں خرچ کرے جو اسے خدا نے دیا ہے۔ اللہ کسی کو تکلیف نہیں دیتا۔ مگر اتنی ہی جتنی اسے طاقت دی ہے، قریب ہے کہ اللہ سختی کے بعد آسانی پیدا کر دے۔ (قرآن پ۲۸ ع۱۷ آیت ۷)

جس کا بچہ ہے اس پر عورت کا کھانا اور پہننا ہے، دستور کے موافق (قرآن پ۲ ع۱۴ آیت ۲۳۳)

عورتوں کو وہاں رکھو جہاں خود رہو اپنی طاقت کے مطابق اور عورتوں کو تکلیف نہ دو یہ کہ ان پر تنگی کرو۔ (قرآن پ۲۸ ع۱۶ آیت ۶)

حضور نے فرمایا اپنے اہل و عیال پہ افضل ترین مال خرچ کرو۔

(احمد، مشکوٰۃ عن معاذ)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اے ہند اگر تیرا شوہر تجھے پورا خرچہ نہیں دیتا تو تُو مناسب طور پر اس کے مال سے لے کر خرچہ کر۔

(بخاری، مسلم، بہار شریعت)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا اہل و عیال پہ خرچ کرنا بھی صدقہ ہے۔ یہاں تک کہ تو جو لقمہ اپنی بیوی کے منہ میں رکھے اس کا بھی ثواب ہے۔

(بخاری، بہار شریعت)

آدمی کے گنہگار ہونے کے لئے اتنا کافی ہے کہ بیوی بچوں کا خرچہ نہ دے۔ (مسلم)

مسئلہ:- نفقہ سے مراد کھانا، کپڑا، رہنے کا مکان ہے۔ (جوہرہ، درمختار، بہار شریعت)

مسئلہ: جس عورت سے نکاح صحیح ہوا اس کا نفقہ شوہر پر واجب ہے۔ (عالمگیری، درمختار، بہار شریعت)

مسئلہ: عورت کا مقام بند ہے۔ جس کے سبب سے وطی نہیں ہو سکتی یا دیوانی ہے۔ یا بوہری ہے تو نفقہ واجب ہے۔ (درمختار)

مسئلہ: بعد از طلاق اندر دن عدت عورت کا نفقہ مرد کے ذمہ لازم ہے۔ (خانیہ)

مسئلہ: بالغہ عورت جب اپنے نفقہ کا مطالبہ کرے اور ابھی رخصتی نہیں ہوئی تو اس کا مطالبہ درست ہے۔ (عالمگیری)

مسئلہ: اگر مرد و عورت دونوں مالدار ہوں تو نفقہ مالداروں کا سا ہو گا۔ اور دونوں محتاج ہوں تو محتاجوں کا سا اور ایک مالدار دوسرا محتاج تو درمیانہ خرچہ واجب ہے۔ (درمختار وغیرہ، بہار شریعت)

مسئلہ: نفقہ کا تعین روپوں سے نہیں کیا جا سکتا (کہ اتنے روپے ماہانہ خرچہ کے لئے دوں گا) کہ ہمیشہ اتنے ہی روپے دیئے جائیں اس لئے کہ (اجناس کا) نرخ بدلتا رہتا ہے۔ ارزانی گرانی (مہنگائی) کے مصارف برابر نہیں ہو سکتے۔ لہٰذا رقم کی بجائے جنس مقرر ہو تو نزاع کی صورت نہ ہو گی۔ (عالمگیری، بہار شریعت)

مسئلہ: اگر عورت اپنی اولاد کو دودھ پلانے سے انکار کرے تو مرد بیوی کو بچے کی پرورش اور دودھ پلانے پر مجبور نہیں

کر سکتا۔ گھر کا جھاڑو دینا، اور کپڑے دھونا اور سالن و روٹی پکانا عورت پہ واجب نہیں لہٰذا مرد بیوی کو ان کاموں پر مجبور نہیں کر سکتا۔ اگر عورت از خود کرے تو اس کا احسان ہے (مبسوط ج ۵ ص ۲۰۹، رد المحتار ج ۲ ص ۷)

امام احمد کے نزدیک بھی عورت پہ لازم نہیں کہ وہ آٹا پیسے، آٹا گوندے روٹی پکائے، مطبخ وغیرہ کا کام کرے اور مرد کے جانوروں کو پانی پلائے اور کھیت کاٹے۔ (المغنی لابن قدامۃ ج ۷ ص ۲۱)

عبارت المبسوط ــــ "وان ابت ان ترضع لم تکرہ علی ذلک لان المستحق علیہا بالنکاح تسلیم النفس الی الزوج للاستمتاع وما سوی ذلک من الاعمال تؤمر بہ تدینا ولا تجبر علیہ فی الحکم نحو کنس البیت وغسل الثیاب والطبخ والخبز فکذلک ارضاع الولد اھ"

عبارت رد المحتار "ولکنہا لا تجبر علیہ (ای علی الخبز والطبخ) ان ابت بدائع اھ"

مسئلہ: عورت اگر اعلیٰ گھرانے کی ہو۔ جہاں روٹی خود نہ پکاتی ہو یا مریضہ ہو تو پکی پکائی روٹی و طعام مہیا کرنا مرد پہ واجب ہے (عالمگیری، در مختار)

مسئلہ: کھانے پکانے کے تمام برتن اور گھریلو سامان مہیا کرنا شوہر پہ واجب ہے۔ مثلاً چکی، ہانڈی، چمٹا، رکابی، پیالہ، چمچہ وغیرہ چٹائی، دری، قالین، چارپائی، لحاف، تکیہ، کنگھا، تیل، صابن وغیرہ اور اتنا خوشبو کہ جس سے بغل اور پسینہ کی بُو کو دفع کر سکے۔ (جوہرہ وغیرہ)

مسئلہ: غسل و وضو کا پانی شوہر کے ذمہ ہے۔ عورت غنی ہو یا فقیر (عالمگیری۔ بہار شریعت)

مسئلہ: عورت بیمار ہو تو اس کی دوا کی قیمت اور طبیب کی فیس شوہر پر واجب نہیں۔

(جوہرہ، بہار شریعت، رد المحتار ج ۲ ص ۱۵/۷، ۶۴۷، ہندیہ، سراج)

مسئلہ: زچگی کا خرچہ شوہر پہ واجب ہے۔

(بحر رد المحتار)

مسئلہ: عورت جب بیمار ہو تو اس کی خدمت شوہر پر واجب ہے۔

(رد المحتار ج ۲ ص ۱۱۷)

مسئلہ: سال میں دو جوڑے کپڑے دینا شوہر پر واجب ہے۔ ہر ششماہی میں ایک اور اگر ششماہی سے پہلے پھٹ جائے تو اور دینا واجب ہے۔

(جوہرہ)

مسئلہ: لباس میں اس شہر کے رواج کا اعتبار ہے۔ سردی میں سوتی اور اونی موزے بھی دے۔

(درمختار، ردالمحتار)

مسئلہ: عورت کو میکے سے ملے ہوئے کتنے جوڑے کپڑوں کے کیوں نہ ہوں۔ مرد کو اول ششماہی سے ہی کپڑے کے جوڑے دینا واجب ہے۔ (ردالمحتار)

عرف و عادت کے مطابق مرد نے بیوی کو کچھ مدت کا خرچہ دے دیا۔ اگر عورت قناعت و کفایت سے کام لے کر کچھ بچائے تو وہ عورت ہی کا حق ہے۔ اگر مرد نے نفقہ کم دیا تو ضرورت کے مطابق مرد کے مال سے لے سکتی ہے (بحر، ردالمحتار)

مسئلہ: اگر عورت کو چند خادموں کی ضرورت ہے کہ عورت صاحب اولاد ہے۔ ایک سے کام نہیں چلتا تو دو تین جتنے

کی ضرورت ہے ان کا نفقہ شوہر کے ذمہ ہے۔

(عالمگیری، درمختار، بہار شریعت)

مسئلہ: نفقہ کا تیسرا جز سکنی (رہائش) ہے۔ یعنی رہنے کا مکان شوہر جو مکان عورت کو رہنے کے لئے دے وہ خالی ہو یعنی شوہر کے متعلقین وہاں نہ رہیں۔

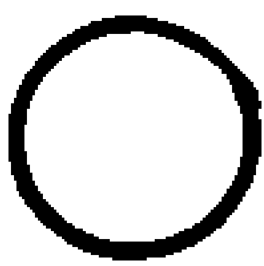
(عامہ کتب، بہار شریعت)

مسئلہ: عورت کے والدین ہر ہفتہ میں ایک بار اپنی لڑکی کے یہاں آ سکتے ہیں شوہر منع نہیں کر سکتا ہاں اگر رات میں وہاں رہنا چاہتے ہیں تو شوہر کو منع کرنے کا اختیار ہے اور والدین کے علاوہ اور محارم سال بھر میں ایک بار آ سکتے ہیں۔ یوں ہی عورت اپنے والدین کے یہاں ہر ہفتہ میں ایک بار اور دیگر محارم کے یہاں سال میں ایک بار جا سکتی ہے مگر رات میں بغیر اجازت شوہر وہاں نہیں رہ سکتی۔ دن ہی دن میں آ جائے اور والدین یا محارم اگر فقط دیکھنا چاہیں تو اس سے کسی وقت منع نہیں کر سکتا۔ اور غیروں کے یہاں جانے یا ان کی عیادت کرنے یا شادی وغیرہ تقریبوں کی شرکت سے منع کرے۔ بغیر اجازت جائے گی تو گنہ گار ہوگی اور اجازت سے گئی تو دونوں گنہگار ہوئے۔

(درمختار، عالمگیری)

مسئلہ: نابالغ اولاد (لڑکا ہو یا لڑکی) کا نفقہ باپ پر واجب ہے جب کہ اولاد فقیر ہو۔

(جوہرہ)



احادیث نبویہ متعلقہ تعلقات صغیر و کبیر اور

ماں باپ پہ اولاد کے حقوق

نمبر ۱: لیس منا من لم یرحم صغیرنا ویوقر کبیرنا۔
(حم ۔ ت) عن ابن عباس (ح) (ترمذی عن انس) ونحوہ فی
(حم ت ۔ ک) عن ابن عمرو (صح) و (حم ۔ ک) عن عبادۃ بن الصامت
(ح) و (طب) عن ضمیرۃ (ح) جامع صغیر ج ۲ ص ۱۳۸ مشکوٰۃ ص ۴۲۳
ترجمہ: حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جو بڑا ہمارے
چھوٹے پہ رحم نہ کرے ——— ——— ——— اور جو چھوٹا ہمارے
بڑے کی تعظیم نہ کرے وہ ہم سے نہیں۔

نمبر ۲: اولاد کو چاہیئے کہ ماں، باپ کی خدمت و فرماں برداری
کرے اور ان کا ادب کرے۔ اس لئے حضور علیہ
الصلوٰۃ والسلام نے یہ تعلیم دی ہے کہ والدین کو چاہیئے کہ اولاد کو
نوازش و تلطف اور پیار و عطیات میں برابر رکھیں اور مساوات قائم
رکھیں کسی بیٹے یا بیٹی کو دوسرے اولاد سے زیادہ نہ نوازیں بلکہ عدل و
انصاف سے بخشش و نوازش ہو۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا:

نمبر ۱: ساووا بین اولادکم فی العطیۃ۔ (طب
خط، ابن عساکر عن ابن عباس۔

نمبر ۲: اعدلوا بین اولادکم فی النحل کما
تحبون ان یعدلوا بینکم فی البر واللطف:

(طب عن النعمان بن بشیر)

نمبر ۳: اتقوا اللہ واعدلوا بین اولادکم کما تحبون ان یبروکم۔

(طب، ق، خ، م، د عن النعمان)

نمبر ۴: ان اللہ تعالیٰ یحب ان تعدلوا بین اولادکم حتی فی القبل۔

(ابن النجار عن النعمان)

نمبر ۵: اتق اللہ واعدل بینھم کما علیھم من الحق ان یبروک۔

(طب عن النعمان)

نمبر ۶: ان علیک من الحق ان تعدل بین ولدک کما علیھم من الحق ان یبروک۔

(ط، ق، طب عن النعمان)

نمبر ۷: سوّوا بین اولادکم فی العطیۃ

(ص، طب، ق عن ابن عباس رض، کر)

نمبر ۸: میں مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس ظلم و زیادتی) پر گواہ بننے کے لئے تیار نہیں ہوں کہ تو ایک بیٹے کو دے اور دوسرے کو نہ دے ولو علی رغیف محترق اگرچہ روٹی کا جلا ہوا ٹکڑا بھی کیوں نہ ہو۔

(ابن النجار عن سہل بن سعد)

(۱ تا ۸ تک از کنز العمال ج ۱۶ ص ۴۴۴ تا ص ۴۴۶) ونحوہ فی کنز العمال ج ۱۶ ص ۵۸۵ وفیہ لا اشھد علی جور۔ متفق علیہ مشکوٰۃ ص ۲۶۰/۲۶۱)

اولاد ماں باپ کے سامنے اُف تک نہ کرے۔

(قرآن، بنی اسرائیل آیت ۲۰۲)

اولاد کو ماں باپ سے گفتگو کے وقت عزت اور ادب اور نرم لہجے سے بولنا چاہیے۔

(قرآن، بنی اسرائیل ۲۳)

اولاد کو چاہیے کہ ماں باپ کے حضور اپنے دونوں بازو عاجزی سے جھکا دے۔

(قرآن بنی اسرائیل ۲۴)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں سب سے زیادہ پیارا عمل فرضی نماز وقت پہ ادا کرنا ہے پھر ماں، باپ کی خدمت کرنا، پھر جہاد۔

(بخاری، مسلم، مشکوٰۃ ص ۵۸)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا سب سے زیادہ خدمت ماں کی کرو پھر بھی ماں پھر بھی ماں پھر باپ کی۔

(بخاری، مسلم، مشکوٰۃ ص ۴۱۸)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا رب کی رضا والد کی رضا میں ہے اور رب کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے۔

(ترمذی، مشکوٰۃ ص ۴۱۹)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا بڑے بھائی کا حق والد کے حق کی طرح ہے۔

(بیہقی، مشکوٰۃ ص ۴۲۱)

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا والدین کا بے فرمان بہشت میں داخل نہ ہوگا۔

(نسائی، دارمی، مشکوٰۃ ص ۴۲۰)

فائدہ:۔ صحیح العقیدہ استاد کا حق والدین کے حق سے زیادہ ہے۔

(احیاء العلوم غزالی)

باب (۴)

ایمان وعقیدہ

توحید: اللہ کا ہونا واجب ہے، وہ واحد واحد ہے، ذاتی طور پر جامع کمالات ہے۔ تمام جہان کا خالق ومالک وعالم اور دیکھنے والا ہے وہ جہان کا چلانے والا ہے وہ از خود زندہ ہے ——— فنا، نیند اور اونگھ سے پاک ہے۔ اور ہر عیب سے پاک ہے اس کی ذات اور صفات میں کوئی شریک نہیں۔ اس کے اذن وارادہ اور چاہت کے بغیر کچھ نہیں ہو سکتا۔ ذاتی طور پر از خود نفع دینے والا مدد فرمانے والا اور غیب جاننے والا فقط وہی ہے۔ انبیاء واولیاء بھی اسکی مخلوق اور پیارے بندے ہیں۔

نبوت ورسالت: حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر حضور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تک ایک لاکھ چوبیس ہزار کم وبیش سب انبیاء برحق ہیں۔ تمام انبیاء ہر گناہ وعیب وکمی سے پاک ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کو صفات کمالیہ عطا فرمائے ہیں۔ ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم تخلیق میں سب سے اوّل ہیں اور ظہور میں آخر الانبیاء، خاتم النبیین والمرسلین ہیں۔ ہمارے نبی کے بعد اور کسی نبی کا پیدا ہونا محال وناممکن ہے۔ جو حضور کے بعد کسی نئے کو نبی ماننے وہ کافر ہے۔ حضور نور بھی ہیں اور سید البشر بھی۔ حضور کو اللہ تعالےٰ نے علم غیب عطا کیا۔ حضور باعتبار نور نبوّت وروحانیت ونظر وعلم کے ہر مومن کی جان سے بھی زیادہ قریب ہیں۔ جو کچھ زمین وآسمان میں ہے حضور کو اللہ نے بتا دیا، دکھا دیا۔ بعطائے خداوندی وباذن الٰہی حضور مختار ہیں۔

حضور کی صورت و سیرت بے مثل و بے مثال ہے۔ اللہ تعالیٰ رب العالمین ہے۔ حضور رحمۃ للعالمین ہیں۔ جو ہمارے نبی کی طرف یا کسی نبی کی طرف عیب منسوب کرے یا ان کی توہین کرے، گستاخی و بے ادبی کرے وہ کافر ہے، واجب القتل ہے۔ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی تعظیم و تعریف اہم ترین فرض ہے۔ جو حضور کے علم کو جانوروں کے علم سے تشبیہ دے یا شیطان کی کی وسعت علمی تسلیم کرے اور حضور کی وسعت علمی کا انکار کرے، وہ بھی کافر ہے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے میلاد منانے اور صلوٰۃ و سلام اور قیام میں بہت بڑی برکات ہیں۔ اس سے ہر نیک آرزو فوراً پوری ہوتی ہے (ماثبت بالسنۃ) ولادلضیب ہوتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نام سن کر انگوٹھے چوم کر آنکھوں سے ملنا کارِ ثواب ہے۔ سبب شفاعت اور بحالی نظر ہے۔

(طحطاوی، شامی)

والبعث بعد الموت: قبروں سے زندہ ہو کر قیامت کے دن خدا تعالیٰ کے ہاں پیش ہونا ہے۔ جو نہ مانے وہ کافر ہے۔

ملائکہ: فرشتے اللہ تعالیٰ کی نوری مخلوق ہیں اور معصوم ہیں۔ حکم خداوندی کے پابند ہیں۔

کتب: تمام آسمانی کتب (تورات، زبور، انجیل، قرآن) اور صحیفے برحق ہیں۔ اور قرآن شریف جو کلام اللہ ہمارے نبی پر اترا اس سے تمام سابقہ کتب منسوخ ہو گئیں۔

اہل بیت: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات (پاک بیویاں)، تین صاحبزادے، چار صاحبزادیاں حضور کی آل اولاد سادات کرام کی محبت و تعظیم فرض ہے۔ اہل بیت و آل رسول کی توہین خارجیت ہے۔

صحابہ: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے کل صحابہ عادل اور بہشتی ہیں کسی صحابیٔ رسول پر طعن کرنا لعنت کا حق دار بننا ہے۔ اور دلیل

رفض ہے۔ اللہ پاک ہم سب کو ادب کی توفیق بخشے۔

اولیاء اللہ: اولیاء اللہ اللہ تعالیٰ کے مقرب و پیارے بندے ہیں ان کی محبت اور صحبت سے خدا کا قرب نصیب ہوتا ہے۔ ولی اللہ کے دشمن سے اللہ تعالیٰ اعلانِ جنگ کرتا ہے ـــــ (بخاری) اور ان کی صحبت میں بیٹھنے والا بدبخت نہیں رہتا۔ (مسلم شریف) ان کی بیعت ذریعہ نجات اور حفاظتِ ایمان ہے۔ حضور غوث الثقلین سیدنا عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی گیارہویں شریف میں بڑی برکت ہے۔

(ماثبت بالسنۃ وغیرہ)

حق مذہب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرا کلمہ پڑھنے والے ۷۳ فرقوں میں بٹ جائیں گے۔ ۷۲ جہنمی ہوں گے صرف ایک بہشتی ہوگا۔ جو میرے اور میرے صحابہ کے طریقہ پر ہوگا۔ جو مسلمانوں کی بڑی جماعت ہوگی وہی حق پر ہوگی۔ سنت جماعت کو لازم پکڑو۔

(احمد، بیہقی، حاکم، ابوداؤد، ترمذی، نسائی، ابن ماجہ، مشکوٰۃ ص ۳۰)

وہ حق مذہب اہل سنت وجماعت ہے۔ اسی میں ہی اولیاء اللہ ہیں۔ محدثین، مفسرین، بزرگان دین، سلف صالحین اہل سنت وجماعت ہی تھے۔ مرزائی، رافضی، خارجی منکرین حدیث، منکرین آئمہ سب بد مذہب ہیں۔

بدترین گمراہ فرقہ خارجی ٹولہ ہے جو نبی، علی، اور ولی سے دشمنی رکھتا ہے انہیں میں سے نجدی، وہابی ہیں۔ دیکھو شامی الدرر السنیۃ لامام کعبہ و تفسیر صاوی مالکی اور اب مختلف ناموں سے یہ ظاہر ہو رہے ہیں۔ احادیث نبویہ میں خارجیوں کی بہت تردید موجود ہے۔ قرآن کی چار آیات خارجیوں کی رد میں اتریں۔

اسلامی اور شرعی معلومات کے لئے عورتوں کو درج ذیل کتب پڑھنی چاہئیں۔

نمبر ۱:۔ ترجمہ قرآن اعلیٰحضرت امام احمد رضا خاں رضی اللہ عنہ
نمبر ۲:۔ تفسیر قرآن سید نعیم الدین مراد آبادی رحمہ اللہ تعالیٰ

نمبر۳:۔ تفسیر نعیمی مفتی احمد یار خاں بدایونی علیہ رحمۃ

نمبر۴:۔ تفسیر ضیاء القرآن ۔ پیر سید محمد کرم شاہ صاحب بھیرہ

نمبر۵:۔ فیوض الباری شرح بخاری ۔ مولانا سید محمود احمد رضوی

نمبر۶:۔ تمہید الایمان ۔ امام احمد رضا قادری

نمبر۷، ترجمہ مشکوٰۃ ، مفتی احمد یار خاں

نمبر۸:۔ جاء الحق ۔ شان حبیب الرحمٰن ۔ مفتی احمد یار خاں

نمبر۹:۔ الحق المبین ۔ علامہ سید احمد سعید کاظمی مدظلہ

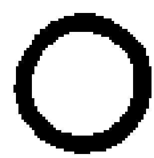
نمبر۱۰:۔ بہارِ شریعت ۔ مفتی امجد علی رضوی

نمبر۱۱،۔ سُنی بہشتی زیور کامل ۔ مصنفہ مفتی محمد خلیل برکاتی

نمبر۱۲:۔ جنتی زیور ؛ علامہ عبد المصطفٰے اعظمی

اس پرفتن دور میں حفاظت ایمان کے لئے ضروری ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا صلوٰۃ وسلام زیادہ سے زیادہ پڑھا جائے ۔

(فرمان قبلہ عالم مہاردی وغوث بہاؤ الحق ملتانی)



باب ۵

پاکی کے اجمالی مسائل

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز کی چابی طہارت (پاکی) ہے۔

مسئلہ: جن پانیوں سے طہارت (پاکی) حاصل ہو سکتی ہے وہ سات ہیں۔ ۱۔ آسمانی پانی (یعنی بارش والا) ۲۔ سمندری پانی ۳۔ دریائی و نہری پانی ۴۔ کنوئیں کا پانی ۵۔ برف سے پگھلا ہوا پانی ۶۔ اولے سے پگھلا ہوا پانی ۷۔ چشمے کا پانی۔

پھر پانی پانچ قسم کا ہے۔

نمبر ۱: وہ پانی جو پاک اور پاک کرنے والا ہو اور مکروہ نہ ہو۔ وہ مطلق پانی ہے۔

نمبر ۲: وہ پانی جو پاک ہو اور پاک کرنے والا ہو اور مکروہ ہو وہ پانی جس سے بلّی اور شکاری پرندے پئیں اور ہو بھی تھوڑا۔

نمبر ۳: وہ پانی جو پاک تو ہو مگر پاک کرنے والا نہ ہو۔ وہ پانی ہے جس کو ناپاکی کے دُور کرنے کے لئے استعمال کیا جائے یا قربِ خداوندی کی نیت سے استعمال کیا جائے۔ جیسا کہ وضو پہ وضو نیّت کے ساتھ۔

نمبر ۴: ناپاک پانی۔ وہ پانی ہے جس میں نجاست واقع ہو اور تھوڑا ہو اور جاری نہ ہو۔ دَہ در دَہ زیادہ ہے اس سے جو کم ہے وہ قلیل ہے۔

نمبر ۵: مشکوک پانی جس کے پاک ہونے میں شک نہیں بلکہ پاک کرنے میں شک ہو۔ اور وہ وہ پانی ہے جس سے گدھا اور خچر پئے (نور الایضاح)

مسئلہ: جھوٹا پانی قلیل چار قسم ہے۔
نمبر ۱:۔ پاک اور پاک کرنیوالا جس سے آدمی، گھوڑا اور حلال

جانور پئے ۔

نمبر۲:۔ ناپاک جس سے کتا، سور، درندہ پئے ۔

نمبر۳:۔ مکروہ۔ بلّی، مرغی، شکاری جانور چیل، چوہے کا جھوٹا

نمبر۴:۔ مشکوک۔ گدھے اور خچر کا جوٹھا۔ اس کے سوا نہ ملے تو وضو بھی کر اور تیمم بھی ۔ (نور الایضاح)

مسئلہ: کنوئیں سے سارا پانی نکالا جائے۔ جب اسمیں نجاست پڑے اگرچہ تھوڑی ہو (سوائے گوبر کے) جیسے شراب اور خون کا قطرہ واقع ہو، کتا، بکری، آدمی اسمیں مرجائے یا چھوٹے سے چھوٹا جانور اس میں مرکر پھول دھیٹ جائے ــــ ۔ اگر کنوئیں میں مرغی یا بلّی یا اس کے مثل مرے تو چالیس ڈول نکالیں۔ اس سے کنواں، ڈول، رسّی اور ہاتھ سب پاک ہوجائیں گے۔ مینگنیوں اور لید سے کنواں ناپاک نہیں جب تک اس میں زیادہ نہ ہوں ــــ کبوتر اور چڑیا کی بیٹ سے اور بے خون والے جانور کے مرجانے سے کنواں ناپاک نہیں ہوتا۔ پانی والے جانور اور مچھر، مکھی، بھڑ، بچھو کے کنوئیں میں مرجانے سے کنواں ناپاک نہیں ہوتا۔ آدمی اور حلال جانور اور خچر اور گدھے اور شکاری پرندے کے گر جانے سے بھی ناپاک نہیں ہوتا۔ جب ان کے جسم پر نجاست نہ ہو اور نہ نجاست نکلے۔ مُردہ جانور کنوئیں میں ملے تو ایک دن اور ایک رات پیچھے سے حکم نجاست لاگو ہوگا۔ اور اگر پھولا ہوا ملے تو تین دن پیچھے سے ناپاکی کا حکم لاگو ہوگا۔ اگر وقتِ وقوع کا علم نہ ہو تو (نور الایضاح)

مسئلہ: استنجا سنت ہے۔ اگر نجاست جائے خروج کے اردگرد نہ ہو تو اور واجب ہے اگر مقدار درہم اردگرد ہو۔ اگر زیادہ ہو تو فرض ہے۔ عورت ہمیشہ ڈھیلے کو پیچھے لے جائے۔ پانی سے استنجا کے وقت بنصر (چھنگلی کے ساتھ والی انگلی) اور درمیانی انگلی کو اٹھا کر استنجا کرے۔ ہڈی، طعام، گھاس،

پختہ اینٹ، ٹھکری، کوئلے، شیشہ، جِص، محترم چیز اور کاغذ اور داہنے ہاتھ سے استنجا مکروہ ہے۔ بیت الخلاء میں پہلے بایاں قدم رکھے اور شیطان سے پناہ مانگے۔ بوقت خلا قبلہ کو نہ رُخ کرے نہ پیٹھ ——— پانی میں، سایہ میں، راستہ میں، پھل دار درخت کے نیچے ٹٹی پیشاب کرنا مکروہ ہے۔ بلا عذر کھڑے ہو کر پیشاب کرنا مکروہ ہے۔ بیت الخلاء سے فراغت پر یہ پڑھے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذْهَبَ عَنِّیْ الْاَذٰی وَعَافَانِیْ" (نور الایضاح)

وضو

وضو کے چار فرض ہیں ۱۔ منہ دھونا، منہ کی حد یہ ہے کہ ماتھے کے اوپر والے حصّہ سے (جہاں سے سر کے بال شروع ہوتے ہیں) ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں کے درمیان ۲۔ کہنیوں سمیت دونوں بازو دھونا ۳۔ چوتھائی سر کا مسح ۴۔ ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں کا دھونا۔ (نور الایضاح)

نوٹ:۔ جن اعضاء کا غسل اور وضو میں دھونا فرض ہے اگر ان اعضا میں سے کسی عضو پہ موم ہو یا چربی ہو یا ناخن پالش ہو تو پانی اوپر سے گزر لے گا۔ چمڑے تک نہ پہنچے گا۔ تو نہ وضو ہوگا نہ غسل نہ نماز ہوگی۔ لہذا مستورات کو ناخن پالش وغیرہ سے بچنا ضروری ہے۔ (نور الایضاح وغیرہ)

مسئلہ: انگوٹھی اگر تنگ ہو تو اعضاء کے دھونے کے وقت اس کو پھیر لینا ضروری ہے۔ تاکہ پانی اس کے نیچے چمڑے تک پہنچ جائے۔ (نور الایضاح)

مسئلہ: وضو کی ۱۸ سُنّتیں ہیں۔

نمبر۱: وضو کے ابتداء میں بسم اللہ پڑھنا۔

نمبر۲:۔ ہاتھوں کو پہنچے تک دھونا۔

نمبر۳:۔ مسواک کرنا۔ نہ ہو تو انگلی سے کرنا۔

نمبر۴ :۔ تین دفعہ کلی کرنا ۔

نمبر۵ :۔ تین دفعہ ناک میں پانی ڈالنا ۔

نمبر۶ :۔ غیر روزہ دار کا کلی اور ناک میں پانی دیتے وقت مبالغہ کرنا ۔

نمبر۷ :۔ داڑھی کا خلال کرنا ۔

نمبر۸ :۔ انگلیوں کا خلال کرنا ۔

نمبر۹ :۔ اعضاء وضو کو تین تین بار دھونا ۔

نمبر۱۰ :۔ سارے سر کا مسح کرنا ۔

نمبر۱۱ :۔ کانوں کا مسح کرنا ۔ نمبر۱۲ :۔ اعضاء کو ملنا

نمبر۱۳ :۔ مسلسل دھونا ۔ نمبر۱۴ :۔ وضو کی نیت کر کے وضو کرنا ۔

نمبر۱۵ :۔ قرآنی آیت کی ترتیب کے مطابق وضو کرنا ——— یعنی پہلے منہ پھر بازو پھر سر کا مسح پھر پاؤں دھونا ۔

نمبر۱۶ :۔ داہنے عضو سے شروع کرنا ۔

نمبر۱۷ :۔ سر کے اگلے حصہ کا مسح کرنا ۔

نمبر۱۸ :۔ گردن کا مسح کرنا ۔ (نور الایضاح)

وضو میں ۴ مستحبات ہیں

۱۔ اونچے مکان میں بیٹھنا ۲ ۔ قبلہ رخ ہونا ۳ ۔ دوسرے سے وضو نہ کرانا ۴ ۔ وضو کے دوران دنیاوی کلام نہ کرنا ۵ ۔ دل اور زبان سے نیت کرنا ۶ ۔ وضو کرتے ہوئے ماثور دعائیں پڑھنا ——— کلی کے وقت پڑھے "بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ وَ ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ ۔ ناک میں پانی دیتے وقت پڑھے "بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ وَلَا تُرِحْنِیْ رَائِحَۃَ النَّارِ" منہ کے دھونے کے وقت پڑھے ۔ بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ

یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْہٌ " سیدھے بازو کے دھونے کے وقت پڑھے "بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا " اُلٹے بازو کے دھونے کے وقت پڑھے "بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَاءِ ظَھْرِیْ" ۔ بوقت مسح سر پڑھے "بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِکَ یَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا ظِلُّ عَرْشِکَ" کانوں کے مسح کے وقت پڑھے "بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَہٗ " ۔ بوقت مسح گردن پڑھے "بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ" دائیں قدم کے دھونے کے وقت پڑھے "بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمِیْ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ" بائیں قدم کے دھونے کے وقت پڑھے "بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّسَعْیِیْ مَشْکُوْرًا وَّ تِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرَ"

(نور الایضاح، مراقی، طحطاوی)

۷۔ ہر عضو پر بسم اللہ پڑھنا ۸۔ چھنگلی انگلی کو کانوں کے سوراخ میں ڈالنا ۹۔ کھلی انگوٹھی کو ہلانا ۱۰۔ کلی اور ناک میں پانی سیدھے ہاتھ سے دینا۔ ۱۱۔ اُلٹے ہاتھ سے ناک صاف کرنا ۱۲ غیر معذور کا قبل از وقت وضو کرنا۔ ۱۳۔ وضو کے بعد کلمۂ شہادت پڑھنا ۱۴۔ وضو سے بچے ہوئے پانی کو کھڑے ہو کر پینا اور یہ دعا پڑھنا "اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَھِّرِیْنَ ۔ (نور الایضاح)

(وضو میں چھ کام مکروہ ہیں)

۱۔ پانی میں فضول خرچی کرنا ۲۔ پانی میں کمی کرنا ۳۔ منہ پر زور سے

پانی کے چھینٹے مارنا ۴۔ دوران وضو دنیاوی بات کرنا ۵۔ غیر معذور کا دوسرے سے وضو کرانا ۶۔ تین دفعہ مسح کرنا۔ (نور الایضاح)

وضو تین قسم ہے

۱۔ فرض۔ بے وضو کے لئے، نماز، جنازہ، سجدہ تلاوت۔ قرآن شریف کو ہاتھ لگانے کے لئے۔

۲۔ واجب۔ طواف کعبہ کے لئے۔

۳۔ مستحب۔ نیند کے لئے، جب جاگے، ہمیشگی کے لئے، وضو پہ وضو گلے کے بعد، جھوٹ اور چغلی اور ہر گناہ، قبیح شعر پڑھنے اور قہقہہ کے بعد جو نماز میں نہ ہو۔ میت کے غسل اور اٹھانے کے بعد، ہر نماز کے وقت کے لئے، غسل جنابت سے پہلے، جنب والا اگر کھانا پینا چاہیے اور نیند دوطی کرنا چاہیے، بوقت غصہ، بوقت تلاوت قرآن وحدیث، اور درس علم شرعی اور اذان اور تکبیر اور خطبہ اور زیارت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے اور بوقت وقوف عرفات، بوقت دوڑ صفا مروہ، اونٹ کے گوشت کھانے کے بعد، بیوی اور شرمگاہ کو ہاتھ لگانے کے بعد اختلاف سے بچنے کی خاطر۔

۱۲ چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

۱۔ اگلے اور پچھلے راستہ سے جو نکلے۔ سوائے اگلی ہوا کے ۲۔ بچہ کی پیدائش سے ۳۔ بہنے والی نجاست جیسے خون اور پیپ ۴۔ وہ الٹی جو منہ بھری ہو سوائے بلغم کے ۵۔ خون جو تھوک پہ غالب ہو یا برابر ہو ۶۔ ایسی نیند جس میں اعضاء ڈھیلے ہو جائیں، سرین زمین سے ٹکی ہوئی نہ ہو ۷۔ جاگنے سے پہلے سونے والے کی سرین کا زمین

سے ہٹ جانا ۸۔ بے ہوشی ۹۔ پاگل پن ۱۰۔ نشہ ۱۱۔ رکوع وسجود والی نماز میں بالغ جاگنے والی کا قہقہہ ۱۲۔ بغیر کسی پردہ دحائل کے دو شرمگاہوں کا ٹکرانا۔

(سات چیزوں سے غسل فرض ہوجاتا ہے)

۱۔ منی کا شہوت سے نکلنا ۲۔ زندہ آدمی کے دو راستوں سے کسی راستہ میں عضو مخصوص کے سرے کا چھپ جانا ۳۔ مُردہ یا جانور سے وطی میں انزال ہونا (منی کا بہہ جانا) ۴۔ نیند کے بعد (منی) رقیق پانی کا پایا جانا (احتلام) ۵۔ ایسی رطوبت کا پایا جانا جس کو منی گمان کرتا ہے، نشہ اور بے ہوشی کے بعد ۶۔ حیض، ماہانہ عارضہ کے ختم ہونے کے بعد ۷۔ نفاس، بچہ جننے والی کے خون کی بندش کے بعد۔ میت کا نہلانا فرض کفایہ ہے

(نورالایضاح)

(غسل میں ۸ فرض ہیں)

۱۔ مبالغہ سے کلی ۲۔ مبالغہ سے ناک میں پانی چڑھانا ۳۔ سارے بدن پہ پانی کا بہہ جانا (دراصل یہ تین فرض ہیں) ۴۔ ناف کے اندر پانی ڈالنا ۵۔ ناک، کان وغیرہ کے سوراخ میں پانی ڈالنا ۶۔ عورت کے سر کے جوڑے کے نیچے چمڑہ تک پانی کا جاری ہونا ۷۔ ابرو کے نیچے چمڑہ تک پانی جاری ہونا ۸۔ فرج خارج تک پانی جاری کرنا۔

(غسل میں ۱۲ سنتیں ہیں)

۱۔ ابتدا میں بسم اللہ پڑھنا ۲۔ نیت، ارادہ ۳۔ پہنچے تک ہاتھ دھونا ۴۔ جہاں نجاست لگی ہو اس کا دھونا ۵۔ فرج کو دھونا۔

۶۔ نماز جیسا وضو کرنا ۷۔ تین دفعہ بدن پہ پانی بہانا ۸۔ پہلے سر پہ پانی ڈالنا ۹۔ پھر داہنے کندھے پہ ۱۰۔ پھر بائیں کندھے پہ ۱۱۔ جسم کو ملنا ۱۲۔ مسلسل غسل کرنا ۔ درمیان غسل وقفہ نہ کرنا ۔

(چار غسل سُنت ہیں)

۱۔ جمعہ کے لئے ۲۔ عیدین کے لئے ۳۔ حج اور عمرہ کے احرام کے لئے ۴۔ بعد از زوال حاجی کے لئے عرفات میں ۔

(۱۶ غسل مستحب ہیں)

۱۔ جو کافر مسلمان ہو ۲۔ سن سے بالغ ۳۔ جنون سے افاقہ والی ۴۔ خون نکلوانے کے بعد ۵۔ میت کو نہلانے کے بعد ۶۔ ۱۵ شعبان کی رات ۷۔ ۲۷ رمضان کی رات ۸۔ مدینۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے داخلہ کے لئے ۹۔ وقوف مزدلفہ کے لئے دس ذوالحج کی صبح کو ۱۰۔ بوقت داخلہ مکہ مکرمہ ۱۱۔ طواف زیارت کے لئے ۱۲۔ نماز کسوف وسورج گرہن کیلئے ۱۳۔ بارش والی نماز کیلئے ۱۴۔ بوقت گھبراہٹ ۱۵۔ تاریکی ۱۶۔ سخت اندھیری کے لئے ۔

(تیمم)

تیمم وضو اور غُسل کا نائب ہے ۔ جب کہ پانی نہ ہو یا جنگل میں ایک میل دور ہو اور قافلہ چلا جائے گا یا مریضہ ہو پانی استعمال نہ کر سکتی ہو ، تو تیمم کرے ۔

تیمم میں نیت (دل کا ارادہ) فرض ہے ۔ زمین کی جنس مثلاً مٹی ، پتھر ، ڈھیلا ، ریتا سے تیمم ہوتا ہے ۔ پاک مٹی یا گرد و غبار پر دونوں ہاتھ مار کر

منہ پر پھیرے پھر دونوں ہاتھ مٹی یا غبار پر مار کر کہنیوں سمیت سارے بازو پر پھیرے کوئی جگہ نہ رہ جائے۔ تیمم ہو گیا۔ وضو اور غسل دونوں کی ضرورت پوری ہو گئی۔ ہر وہ چیز جو وضو کو توڑتی ہے۔ تیمم کو بھی توڑتی ہے نیز پانی کے استعمال پر قادر ہونا بھی تیمم کو ختم کر دیتا ہے۔

مسئلہ: چمڑے کے موزے پہ مسح ۲۴ گھنٹے تک ہو سکتا ہے جو گھر میں ہو اور بحالتِ مسافری تین دن تک مسح ہو سکتا ہے پاؤں کے دھونے کی ضرورت نہیں صرف باقی وضو کرلے۔ جبکہ پاؤں کو دھو کر پہنے جائیں۔

مسئلہ: جب زخم پہ پٹی یا پلستر ہو اور اصل مقام کا دھونا اور مسح کرنا نہ ہو سکتا ہو تو اس پلستر یا پٹی پہ مسح کریں بوقت وضو یا غسل۔

(حیض و نفاس)

عورت کے اگلے مقام سے تین خون نکلتے ہیں ۱۔ حیض ۲۔ نفاس ۳۔ استحاضہ۔

حیض: وہ خون ہے جو ہر ماہ بالغہ غیر مرضیہ غیر حاملہ غیر بوڑھی کے رحم سے جاری ہوتا ہے۔ کم از کم حیض کی مدت تین دن ہے۔ اور زیادہ سے زیادہ دس دن ہے۔

نفاس: وہ خون ہے جو بوقت زچگی جاری ہوتا ہے۔ کم سے کم اسکی کوئی مدت نہیں۔ زیادہ سے زیادہ اسکی مدت چالیس دن ہے۔

استحاضہ: وہ خون ہے جو حیض میں تین دن سے کم ہو یا دس دن سے زیادہ ہو اور نفاس میں چالیس دن سے زیادہ ہو۔

حیض و نفاس کی وجہ سے ۸ چیزیں حرام ہو جاتی ہیں

۱۔ نماز ۲۔ روزہ ۳۔ آیت قرآن کی تلاوت ۴۔ بغیر غلاف کے قرآن کو ہاتھ لگانا ۵۔ مسجد کا داخلہ ۶۔ طواف بیت اللہ ۷۔ جماع، ہمبستری ۸۔ ناف سے گھٹنے تک مرد کا نفع اٹھانا۔

مسئلہ: حیض ونفاس والی روزے قضا کرے گی نہ نماز

مسئلہ: جنب والی (بوجہ ہمبستری یا احتلام وغیرہ) پہ ۵ چیزیں حرام ہیں۔ ۱۔ نماز ۲۔ آیت قرآن کی تلاوت ۳۔ بلا عذر قرآن شریف کو ہاتھ لگانا ۴۔ مسجد کا داخلہ ۵۔ طواف بیت اللہ

مسئلہ: بے وضو پہ تین چیزیں حرام ہو جاتی ہیں۔ ۱۔ نماز ۲۔ طواف ۳۔ قرآن کو ہاتھ لگانا۔

استحاضہ کا خون نماز، روزہ سے نہیں روکتا اور نہ وطی، جماع، ہمبستری سے۔ استحاضہ والی اور مسلسل معذور، ہر نماز کے وقت کے لئے تازہ وضو کرے۔

مسئلہ: نجاست حقیقی دو قسم ہے۔ غلیظہ۔ خفیفہ
نجاست غلیظہ: جیسے شراب، بہنے والا خون مردار کا گوشت اور چمڑا، ان کا پیشاب جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا جیسے آدمی، کتا وغیرہ درندوں کا گوبر اور لعاب، مرغی، کبک، بطخ کی بیٹ اور جس نجاست کے نکلنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

نجاست خفیفہ: جیسے گھوڑے کا پیشاب اور ان کا پیشاب جن کا گوشت کھایا جاتا ہے یا غیر ماکول پرندوں کی بیٹ۔

بقدرِ درہم نجاست غلیظہ معاف ہے۔ اور چوتھائی کپڑے تک خفیفہ معاف۔ اس سے نماز ہو جائے گی اور اگر زیادہ ہو تو کپڑے اور بدن سے دھونا فرض ہے تاکہ نماز ہو سکے۔

باب ⑥

نماز کے اجمالی مسائل

● حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔
۱۔ کلمہ ۲۔ نماز ۳۔ روزہ ۴۔ زکوٰۃ ۵۔ حج ، (مشکوٰۃ)

★ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو نماز نہیں پڑھتے میرا دل چاہتا ہے ان کے گھر کو آگ لگا دوں۔ (مشکوٰۃ)

★ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تارک نماز قیامت کے دن فرعون، قارون، ہامان کے ساتھ ہوں گے۔ (احمد)

★ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تمہاری اولاد سات سال کی ہو جائے تو ان کو نماز پڑھاؤ اور جب دس سال کی ہو جائے تو مار کر نماز پڑھاؤ۔

★ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان و کفر کے درمیان فرق والی چیز نماز ہے۔

★ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا نماز مومن کی معراج ہے۔

قرآن شریف میں بار بار اللہ تعالیٰ نے نماز کی تاکید فرمائی ہے۔

مسئلہ: نماز فرض عین ہے۔ اس کا منکر کافر ہے، فرض سمجھ کر نہ پڑھنے والا ہمیشہ قید میں رکھا جائے۔

مسئلہ: نماز کی فرضیت کے لئے تین شرائط ہیں۔ ۱۔ اسلام ۲۔ بالغ ہونا ۳۔ عقل

مسئلہ: فرضی نماز کے لئے پانچ وقت ہیں۔
۱۔ وقت فجر: صبح صادق سے لے کر سورج نکلنے تک
وقت ظہر: سورج ڈھلنے سے ہر چیز کے دوگنے سایہ تک، دوپہر کے سایہ کے علاوہ۔

۳۔ وقت عصر: ظہر کے وقت نکلنے سے سورج ڈوبنے تک۔
۴۔ وقت مغرب: سورج ڈوبنے سے غربی سفیدی کے ختم ہونے تک
۵۔ وقت عشاء: غربی سفیدی کے خاتمہ سے صبح صادق تک۔
جمعہ اور ظہر کا ایک وقت ہے۔ وقتِ وتر بعد از عشاء تا صبح صادق ہے۔
مستحب اوقات: فجر خوب اُجالے میں ہو۔ گرمی میں ظہر و جمعہ تاخیر اور سردی میں جلدی ہو۔ عصر تاخیر سے ہو اور سورج کی تبدیلی سے پہلے ہو۔ مغرب جلدی ہو۔ عشاء تہائی رات تک ہو۔

مسئلہ: تین اوقات میں فرضی اور واجبی نماز صحیح نہیں۔ سورج نکلتے وقت اور ڈوبتے وقت اور جب سر پہ ہو۔
ان تین مذکورہ اوقات میں نفلی نماز مکروہ تحریمہ ہے۔ صبح صادق کے بعد اور فرض فجر کے بعد، فرض عصر کے بعد، فرض مغرب سے پہلے بھی نفلی نماز مکروہ ہے

مسئلہ: جب اذان سُنے تو چُپ ہو جائے۔ ہرگز نہ بولے اور بچوں کو بھی چپ کرادے اور مثلِ مؤذن کلمات اذان دہرائے۔ وہ اللہ اکبر کہے تو یہ بھی اللہ اکبر کہے۔ جب اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللهِ سُنے اور پڑھے تو انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے ملے اور کہے صلی اللہ علیك یا رسول اللہ پھر دوسری بار انگوٹھوں کو چوم کر آنکھوں سے مل کر قُرَّتْ عَیْنِیْ بِكَ یا رسول اللہ جب حی علی الصلوٰۃ حی علی الفلاح سُنے اور کہے تو یہ بھی کہے لاحول و لا قوۃ الا باللہ۔ جب الصلوٰۃ خیر من النوم سنے تو کہے صَدَقْتَ وَبَرَرْتَ۔ اختتام اذان پہ صلوٰۃ وسلام پڑھ کر یہ دعا مانگے۔
اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِيْ وَعَدْتَهٗ۔

(نورالایضاح، طحطاوی، فتح القدیر، شامی)

مسئلہ: نماز کے صحیح ہونے کے لئے ۲۷ چیزیں ضروری ہیں۔ ۱۔ چھوٹی بڑی ناپاکی سے پاک ہونا اور جسم، کپڑے اور مکان کا پاک ہونا ۲۔ قابلِ ستر اعضاء کا چھپانا ۳۔ قبلہ رُخ ہونا ۴۔ وقت ۵۔ دخولِ وقت کا اعتقاد ۶۔ نیت ۷۔ تحریمہ نیت سے متصل ۸۔ کھڑے ہوکر تحریمہ باندھنا رکوع سے پہلے ۹۔ نیت تحریمہ سے مؤخر نہ ہو ۱۰۔ تحریمہ کا بولنا کہ خود سُنے۔ ۱۱۔ اگر مقتدی ہے نیت اقتدا کرنا ۱۲۔ فرض کا معیّن کرنا ۱۳۔ غیر نفل کو کھڑے ہوکر پڑھنا ۱۴۔ واجب کی تعیین، نفل میں تعیین شرط نہیں ۱۵۔ فرض کی دو رکعتوں میں قرآن پڑھنا اگرچہ ایک آیت ہو اور نفل و وتر کی ہر رکعت میں قرآن پڑھنا۔ مقتدی امام کے پیچھے قرآن شریف کا کوئی حصہ نہ پڑھے ۱۶۔ رکوع ۱۷۔ سجدہ ۱۸۔ سجدہ کی جگہ، قدمین کی جگہ سے نصف ہاتھ زیادہ اونچی نہ ہو مگر بوجہ لرزش کے ۱۹۔ ہاتھوں اور گھٹنوں کا ٹیکنا ۲۰۔ بوقت سجدہ پاؤں کی انگلیوں سے کچھ کا پیٹ زمین سے لگا رہے ۲۱۔ رکوع کا سجدہ سے پہلے ہونا ۲۲۔ سجدہ سے اُٹھتے وقت بیٹھنے کے قریب آنا ۲۳۔ دوسرے سجدہ کو جانا ۲۴۔ بقدرِ قرأتِ التحیات آخری دفعہ بیٹھنا ۲۵۔ آخری بیٹھنا سب ارکان سے آخر ہو ۲۶۔ ہر رکن کو جاگتے ادا کرنا ۲۷۔ نماز کی ادائیگی کی کیفیت اور فرائضِ نماز کو جاننا تاکہ ان کی فرضیت کا اعتقاد کرسکے۔ مذکورہ اشیاء میں ارکان چار ہیں۔ قیام۔ قرأت۔ رکوع۔ سجود اور بعض کے نزدیک آخری بار بیٹھنا بھی رکن ہے باقی سب شرائط ہیں۔ (نورالایضاح)

مسئلہ: آزاد عورت کا سارا بدن عورت ہے (ننگ ہے قابلِ ستر ہے) جس کا چھپانا فرض ہے، خصوصاً نماز میں سوائے منہ اور ہتھیلی اور قدموں کے۔

(نماز کے ۱۸ واجب ہیں)

۱۔ فاتحہ پڑھنا ۲۔ سورۃ یا تین آیات کا ملانا فرائض کی دو رکعتوں میں وتر و نوافل کی ہر رکعت میں ۳۔ قراءۃ قرآن کو فرض کی پہلی دو رکعتوں میں متعین کرنا ۴۔ فاتحہ کو سورۃ سے مقدم کرنا ۵۔ سجدہ میں ماتھا بمع ناک کے رکھنا ۶۔ دوسرے سجدہ کو قبل از انتقال ادا کرنا ۷۔ تعدیل د آرام سے ہر رکن کو ادا کرنا ۸۔ پہلی دفعہ دو رکعت کے بعد بیٹھنا ۹۔ اسمیں التحیات پڑھنا ۱۰۔ آخری قعدہ میں التحیات پڑھنا ۱۱۔ بعد از تشہد تیسری رکعت کی طرف فوراً بلا تاخیر کھڑا ہونا ۱۲۔ لفظ "سلام" ۱۳۔ قنوت وتر پڑھنا ۱۴۔ عیدین کی تکبیرات ۱۵۔ ہر نماز کو "اللہ اکبر" سے شروع کرنا ۱۶۔ عیدین کی دوسری رکعت میں تکبیر رکوع کہنا ۱۷۔ فجر، مغرب، عشاء، جمعہ، عیدین، تراویح، وتر رمضان میں امام کا قرأت زور سے با آواز بلند پڑھنا ۱۸۔ ظہر، عصر میں سری (مخفی) قرآن پڑھنا۔

(نماز میں ۴۹ سنتیں ہیں)

۱۔ عورت کا کاندھوں تک ہاتھ اٹھانا پہلی تکبیر کے لئے ۲۔ ہاتھ کی انگلیوں کو کھلا چھوڑ دینا ۳۔ مقتدی کا تحریمہ امام کے تحریمہ سے ملا ہو ۴۔ عورت کا سینے پہ ہاتھ باندھنا ۵۔ سبحانک اللھم پڑھنا ۶۔ قرارت کے لئے اعوذ باللہ پڑھنا ۷۔ ہر رکعت کے اول بسم اللہ پڑھنا ۸۔ آمین ۹۔ ربنا لک الحمد ۱۰۔ ثنا سے لے کر حمد تک کو آہستہ کہنا ۱۱۔ بوقت تکبیر اول سیدھا کھڑا ہونا ۱۲۔ امام کا تکبیر جہراً کہنا ۱۳۔ نیز سمع اللہ بھی ۱۴۔ قیام میں دونوں قدم کا فاصلہ چار انگل ہو ۱۵۔ فجر و ظہر میں لمبی سورتیں پڑھنا عصر و عشا میں متوسط پڑھنا، مغرب میں چھوٹی سورت پڑھنا ۱۶۔ فجر کی پہلی رکعت کو لمبا کرنا ۱۷۔ رکوع کے لئے تکبیر کہنا ۱۸۔ کم از کم تین دفعہ تسبیح پڑھنا ۱۹۔ بوقت رکوع دونوں

ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا ۲۰۔ عورت انگلیاں نہ پھیلائے ۲۱۔ بوقت رکوع پنڈلیاں سیدھی ہوں ۲۲۔ پیٹھ برابر ہو ۲۳۔ سر، سرین سے برابر ہو بوقت رکوع ۲۴۔ رکوع سے سر اٹھانا ۲۵۔ بعدہٗ اطمینان سے کھڑا ہونا۔ ۲۶۔ بوقت سجدہ پہلے گھٹنے رکھنا پھر ہاتھ پھر منہ ۲۷۔ اٹھتے میں اس کا اُلٹ ہو ۲۸۔ سجدہ کے لئے اللہ اکبر کہنا ۲۹۔ سجدہ سے اُٹھنے پر اللہ اکبر کہنا ۳۰۔ سجدہ دُو ہتھیلیوں کے درمیان ہو ۳۱۔ تسبیح سجدہ کم از کم تین مرتبہ ہو ۳۲۔ عورت سجدہ میں اکھٹی ہو جائے، پیٹ کو رانوں سے ملادے ۳۳۔ قومہ بعد رکوع ۳۴۔ جلسہ درمیان سجدوں کے ۳۵۔ دونوں ہاتھ ران پر رکھے درمیان سجدوں کے تشہد کی طرح ۳۶۔ عورت بیٹھنے میں دونوں قدم داہنے طرف نکالے اور سرین پہ بیٹھے ۳۷۔ شہادت کی انگلی سے اشارہ کرنا نفی (لا الٰہ) پہ اٹھے اثبات (الا اللہ) پہ گرالے ۳۸۔ فرض کی پہلی دُو رکعتوں کے بعد فاتحہ پڑھنا ۳۹۔ آخری تشہد میں حضور پہ درود پڑھنا ۴۰۔ دُعا ۴۱۔ بوقت سلام دائیں بائیں توجہ کرنا۔ ۴۲۔ امام بوقت سلام مقتدیوں کی نیت کرلے ۴۳۔ مقتدی امام کی جہت میں امام کی نیت کرے ۴۴۔ برابر ہو تو دونوں وقت نیز قوم کی بھی ۴۵۔ اکیلی فرشتوں کی نیت کرے بوقت سلام ۴۶۔ دوسرا سلام پست ہو ۴۷۔ مقتدی کا سلام امام کے سلام سے ملا ہو ۴۸۔ داہنے طرف سے سلام کی پہل ہو ۴۹۔ جو بعد میں جماعت سے ملے وہ امام کو مکمل سلام پھیرنے دے۔

ترکیبِ نماز

طہارت کے ساتھ مصلّی پر قبلہ رُخ ہو کر اللہ اکبر کہتے ہوئے کاندھوں تک ہاتھ لے جائے اور سینہ پر باندھے پھر ثنا، سُبحانک اللھم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالیٰ جدک ولا الٰہ غیرک پڑھے۔ پھر اعوذ باللہ الخ اور بسم اللہ الخ پھر فاتحہ اور سورۃ پڑھ کر اللہ اکبر کہہ کر رکوع میں جائے اس میں کم از کم

تین مرتبہ سبحان ربی العظیم پڑھے پھر سمع اللہ لمن حمدہ ربنا لک الحمد کہہ کر سر اٹھائے اور مکمل اطمینان سے کھڑی ہو پھر اللہ اکبر کہہ کر سجدہ میں جائے اس میں کم از کم تین مرتبہ سبحان ربی الاعلیٰ پڑھے پھر اللہ اکبر کہہ کر اٹھ بیٹھے۔ پھر اللہ اکبر کہہ کر دوسرے سجدہ کو جائے پھر اللہ اکبر کہہ کر دوسری رکعت کے لئے کھڑی ہو۔ بسم اللہ پڑھے، فاتحہ پڑھے، سورۃ ملائے، اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع کو جائے اسمیں کم از کم تین دفعہ سبحان ربی العظیم پڑھے پھر سمع اللہ لمن حمدہ اور ربنا لک الحمد کہے کھڑے ہو کر پھر سجدہ میں جانے کو اللہ اکبر کہے سجدہ میں کم از کم تین تسبیح پڑھ کر پھر اللہ اکبر کہہ کر اطمینان سے بیٹھے پھر اللہ اکبر کہہ کر دوسرے سجدہ کو جائے، پھر اٹھ بیٹھے اور التحیات پڑھے اگر یہ آخری قعدہ نہ ہو تو عبدہ و رسولہ تک پڑھے (فرائض و واجبات میں) اگر نفل ہوں تو درود اور دعا بھی پڑھے پھر فرض کی پچھلی دو رکعتوں میں صرف فاتحہ پڑھے اور باقی نماز مکمل کرے، آخری قعدہ میں التحیات اور درود اور دعا پڑھے پھر سلام پھیرے۔ بعد از سلام آیۃ الکرسی پڑھے اور تسبیح سیدہ فاطمہ پڑھے۔ ۳۳ مرتبہ سبحان اللہ ۳۳ مرتبہ الحمد للہ ۳۴ مرتبہ اللہ اکبر۔ پھر اول آخر درود پڑھ کر دعا مانگے

جن چیزوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے

۱۔ کلام ۲۔ دعا مشابہ کلام الناس ۳۔ درد بھری آواز مثلاً اوہ، اوہ درد و مصیبت سے رونے کی آواز بلند ہونا نہ ذکر جنت و دوزخ سے۔ ۴۔ بلا عذر کھانسنا ۵۔ چھینک والے کو جواب دینا (یرحمک اللہ) ۶۔ اپنے غیر امام کو لقمہ دینا ۷۔ لا الہ الا اللہ سے جواب دینا ۸۔ سلام کرنا ۹۔ سلام کا جواب دینا ۱۰۔ دیکھ کر قرآن سے پڑھنا ۱۱۔ کھانا ۱۲۔ پینا ۱۳۔ نماز میں قہقہہ لگانا ۱۴۔ ہر وہ چیز جس سے وضو ٹوٹتا ہے نماز ٹوٹ

جائے گی۔

مکروہات نماز

۱۔ کپڑوں ۲۔ اور بدن سے کھیلنا ۳۔ پتھروں کو الٹ پلٹ کرنا ۴۔ انگلیاں چٹخانا ۵۔ کمر پہ ہاتھ رکھنا ۶۔ دائیں بائیں دیکھنا ۷۔ کتے کی طرح بیٹھنا ۸۔ ہاتھ سے سلام کا جواب دینا ۹۔ بلا عذر مربع بیٹھنا ۱۰۔ بالوں کو جمع کرنا ۱۱۔ کپڑے کو سنبھالنا ۱۲۔ دو طرفوں کو ملائے بغیر کپڑا لٹکانا ۱۳۔ جمائی لینا ۱۴۔ آنکھیں بند کرنا ۱۵۔ تصویر والا کپڑا پہننا ۱۶۔ سر پہ یا آگے یا برابر تصاویر کا ہونا ۱۷۔ آیات و تسبیح کا شمار کرنا۔ (کنز)

تفصیل نماز و رکعات

فجر: پہلے دو رکعت سنت مؤکدہ پھر دو رکعت فرض۔

ظہر: دو رکعت تحیۃ الوضو۔ پھر چار رکعت سنت مؤکدہ۔ پھر چار رکعت فرض، پھر ۲ رکعت سنت مؤکدہ پھر دو نفل

عصر: چار رکعت نفل، چار رکعت فرض

مغرب: تین رکعت فرض، دو رکعت سنت مؤکدہ پھر دو رکعت نفل

عشاء: دو رکعت تحیۃ الوضو، پھر چار رکعت نفل پھر چار رکعت فرض پھر دو رکعت سنت مؤکدہ پھر تین رکعت وتر واجب پھر دو رکعت نفل۔

مسئلہ: رمضان شریف میں بوقت عشاء قبل از وتر بیس ۲۰ رکعت تراویح مسنون ہے۔

مسئلہ: حتی المقدور فوت شدہ نمازوں کو مرنے سے پہلے قضا کرلے۔ صاحب ترتیب کو ترتیب کا لحاظ رکھنا ضروری ہے۔

واجب چھوٹ جائے یا مکرر ہو جائے یا فرض میں تقدیم و تاخیر

ہو تو سجدہ سہو واجب ہے جو آخر نماز میں سلام کے بعد دو
سجدے اور تشہد و سلام سے ادا ہوتا ہے اس سے ترک واجب والی کمی
پوری ہو جاتی ہے۔

مسئلہ: مریضہ کھڑی نہیں ہو سکتی تو بیٹھ کے پڑھے بیٹھ کے بھی نہیں پڑھ
سکتی تو لیٹ کے پڑھے سر سے رکوع اور سجدہ کا اشارہ کرے سجدہ کا اشارہ
رکوع سے نیچا ہو۔

مسئلہ: مکمل قرآن میں ۱۴ آیات ایسی ہیں جن کے پڑھنے اور سننے سے
سجدہ تلاوت واجب و لازم ہو جاتا ہے۔ سجدہ تلاوت کی ادائیگی کا طریقہ یہ
ہے کہ با وضو اللہ اکبر کہہ کر بغیر ہاتھ اٹھائے سجدہ کو چلی جائے۔ سجدہ میں تسبیح
پڑھ کر اللہ اکبر کہہ کر اُٹھے اس میں سلام نہیں، سجدہ تلاوت ادا ہو گیا۔

مسئلہ: جب کوئی عورت ۵۷ میل یا اس سے زیادہ سفر پہ نیّت کر کے گھر
سے نکلے اور اتنا سفر مسلسل کرے تو وہ جب اپنے شہر سے نکلے
تو ظہر، عصر، عشاء کے چار رکعت فرضوں کے بجائے دو رکعت پڑھے۔
واپس اپنے شہر میں داخل ہونے تک۔ باقی نماز مکمل پڑھے۔ اور اگر کسی
جگہ ۱۵ دن یا اس سے زیادہ رہنے کا ارادہ ہو تو پھر ساری نماز مکمل پڑھے۔
مسافرہ کو بحالتِ سفر فرضی روزے رمضان کے نہ رکھنے کی رخصت ہے پھر بحالت
اقامت قضا کرنا ہوں گے۔

مسئلہ: عورت کے کفن کے لئے سنت کے مطابق ۵ کپڑے ہوں۔
۱۔ قمیص ۲۔ چادر ۳۔ اوڑھنی ۴۔ لفافہ ۵۔ سینہ بند

باب

روزہ

ایماندار وں پہ رمضان شریف کے روزے فرض ہیں۔ (قرآن)

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ روزہ میرے لئے ہے اور اسکی جزا خود میں ہوں۔ (حدیث قدسی) حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جس نے بلا عذر شرعی فقط اور صرف رمضان شریف کا ایک روزہ قضا کیا پھر عمر بھر روزے رکھے وہ کمی پوری نہ ہوگی۔

مسئلہ: روزہ شریعت میں یہ ہے کہ بالقصد، نیت کرکے صبح صادق سے لے کر سورج ڈوبنے تک نہ کھائے نہ پیئے ——— اور نہ خواہش جماع کی تکمیل کرے۔ ——— روزے کے حقیقی برکات اس وقت نصیب ہوتے ہیں۔ جب سب اعضاء کو گناہوں سے محفوظ رکھے۔

روزہ رمضان شریف، معین منت والے روزے اور نفلی روزے کی نیت رات سے قبل از دوپہر تک ہوسکتی ہے۔

مسئلہ: روزہ دار بھولے سے کھائے پیئے، جماع کرے یا احتلام ہو یا دیکھتے ہی انزال ہو یا تیل لگائے سر میں مالش کرے، خون نکلوائے، سرمہ پہنے یا بلا انزال بوسہ دے یا اس کے حلق میں غبار اور مکھی داخل ہوجائے اور اسے روزہ بھی یاد ہو ——— یا اُلٹی آئے ——— اور از خود واپس ہو تو ان باتوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ اگر اُلٹی کو لوٹایا یا عمداً اُلٹی کی یا ، مٹی یا لوہا نگل گئی تو صرف قضا کرے۔ اور اگر عمداً جماع کرایا ، یا کھایا ، یا پیا غذا کو یا دوا کو تو اس سے روزہ کی قضا بھی ہے اور کفارہ بھی ادا کرنا ہوگا۔ روزہ توڑنے

کا کفارہ یہ ہے ۔
۱۔ غلام آزاد کرے ۲۔ یہ نہ ہو سکے تو لگاتار دو ماہ کے روزے رکھے ۔
۳۔ یہ نہ کر سکے تو ساٹھ مسکینوں کو صبح شام کا کھانا پیٹ بھر کے کھلائے ۔



باب ۸

زکوٰۃ

زکوٰۃ کی فرضیت کے لئے درجِ ذیل شرائط ہیں ۔
۱۔ اسلام ۲۔ عقل ۳۔ بلوغ ۴۔ آزاد ۵۔ مالکِ نصاب سالانہ ہونا۔ جو قرض اور اصلی ضروریات سے سرمایہ فارغ ہو ۶۔ مال بڑھنے والا ہو ۔

زکوٰۃ کی ادائیگی کی شرط یہ ہے کہ بوقت ادا نیت ملی ہوئی ہو یا جب زکوٰۃ کے حصہ کو الگ کر لے تو نیت کر لے ۔

نصاب کی وضاحت : ½۷ تولے سونا یا ½۵۲ تولے چاندی یا ان دونوں کو ملا کر کوئی ایک نصاب سونے یا چاندی کا بنے ۔ یہ سونا اور چاندی اگرچہ بصورتِ زیورات ہوں یا ان کے برابر کرنسی نوٹ ہوں ۔ یا سامانِ تجارت بقدرِ نصاب سونا یا چاندی ہو اور ان چیزوں پہ سال بھی گزر جائے تو اب ان سے چالیسواں حصہ اللہ کے نام پر فقیروں ، غریبوں ، یتیموں وغیرہ کو دینا فرض ولازم ہے ۔

نوٹ : سب سے بہترین مصرف زکوٰۃ اہل سنت وجماعت کے مدارس ہیں ۔ جہاں غریب اور یتیم بھی ہوتے ہیں ۔ ساتھ ہی خدمتِ دین سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہے ۔ جو صاحبِ حیثیت زکوٰۃ ادا نہ

کرے تو اس مال سے قیامت کے دن اس کو داغ دیا جائے گا۔ جو زکوٰۃ نہیں دیتی اسکی نماز بھی نامنظور ہو جاتی ہے۔

فائدہ: بہترین سے بہترین نیکی سخاوت اور عاجزی ہے۔ بد ترین سے بد ترین گناہ بخیلی اور تکبر (فخر) ہے۔

اللہ تعالیٰ بچائے ——— آمین!



باب ۹

حج

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ اللہ کے لئے حج و عمرہ پورا کرو۔ (قرآن)

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس پر حج فرض ہو چکا اور وہ ادا نہیں کرتا مجھے کوئی پرواہ نہیں وہ یہودی ہو کے مرے یا نصرانی ہو کر۔

حج کی فرضیت کے لئے درج ذیل شرائط ہیں۔

۱۔ اسلام ۲۔ آزاد ۳۔ بلوغ ۴۔ عقل ۵۔ صحت ادائیگی کے لئے ۶۔ سواری کی اجرت، جو گھر یلو ضروری خرچہ سے بچت میں ہو۔ ۷۔ آنے جانے کا خرچہ بمع گھر کے خرچہ عیال کے ۸۔ راستہ پر امن ہو ۹۔ عورت کے ساتھ شوہر یا محرم ہو ———

مسئلہ: حج تین قسم ہے قران، تمتع، افراد

ایام حج یکم شوال سے لے کر عشرہ ذوالحجہ تک ہوتے ہیں۔ جو ایام حج میں عمرہ اور حج کا احرام ایک ساتھ باندھے یہ قران ہے۔ جو ایام حج

میں پہلے صرف عمرہ کا احرام باندھے عمرہ کرکے احرام سے فارغ ہو جائے پھر حج کا احرام باندھے۔ یہ حج تمتع ہے۔ اور جو ایام حج میں صرف حج کا احرام باندھے یہ حج افراد ہے۔

افضل قران پھر تمتع پھر افراد۔

مسئلہ احرام: پاکستان، ہندوستان، یمن والوں کا میقات یلملم ہے جو جدہ سے کچھ پہلے ہے۔ اہل مدینہ کا میقات ذوالحلیفہ ہے۔ میقات اس مقام کو کہتے ہیں۔ جہاں سے باہر والا بغیر احرام اندر نہیں آسکتا اگر حرم مکہ کی حاضری کا ارادہ ہو تو۔

ترکیب احرام: میقات سے پہلے احرام باندھا جاسکتا ہے۔ احرام یہ ہے کہ پہلے وضو یا غسل کرے، غسل زیادہ اچھا ہے پھر دو رکعت نماز پڑھے اور کہے اللھم انی اریدالحج فیسرہ لی وتقبلہ منی۔ سلام پھیر کر عورت اپنے منہ سے کپڑا ہٹا دے۔ بالوں کو بالکل چھپا رکھے۔ صرف عمرہ کا احرام ہو تو وہی نیت اور صرف حج کا احرام ہو تو حج کی نیت اور اگر دونوں کا احرام ہو تو دونوں کی نیت سے تلبیہ پڑھے تلبیہ یہ ہے۔ لبیک اللھم لبیک لبیک لا شریک لک لبیک ان الحمد والنعمۃ لک والملک لا شریک لک۔

اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے باآواز پست، عورت کو یہ تلبیہ بار بار پڑھنا چاہئیے۔ احرام ہو گیا۔

احرام کی پابندیاں: اب ذکر جماع اور جماع فسق، جھگڑے شکار کرنے اور شکار کی طرف اشارہ کرنے، دلالت کرنے، موزے پہننے سے، منہ پر کپڑا ڈالنے، صابن وغیرہ سے نہانے، خوشبو لگانے، بال منڈوانے، کتروانے، ناخن کٹوانے سے مکمل پرہیز ہو۔ جب مسجد حرام میں داخلہ ہو تو اللہ اکبر

لا الٰہ الا اللہ پڑھتے ہوئے حجرِ اسود کے طرف جاؤ اگر رش نہ ہو اور بلا ایذا بوسہ دے سکتی ہو تو بوسہ دو، یہاں سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے لب لگے تھے۔ پھر سیدھے ہاتھ سے بیت اللہ شریف کے اِردگرد گھومنا شروع کر دو۔ سات چکر مارو۔ ہر دفعہ حجرِ اسود کا بوسہ لے سکتی ہو تو لو ورنہ دُور سے اشارہ کر دو۔ سات چکروں کے بعد مقام ابراہیم ورنہ جہاں میسّر آئے دو رکعت نماز ادا کرو، زمزم پیو، ملتزم سے چمٹو، دعا مانگو۔

یہ طواف غیر مکّی کے لئے سنّت ہے۔ پھر صفا پہاڑی کی طرف جاؤ۔ تکبیر، تہلیل، نبی کے صلوٰۃ وسلام کے بعد دعا مانگو قبلہ رُخ ہو کر پھر مروہ کو چلو۔ عورتیں نہ دوڑیں نہ کندھے ہلایں اور نہ بلند آواز سے تلبیہ پڑھیں۔ صفا سے مروہ تک ایک چکر پھر مروہ سے صفا تک دوسرا چکر آخری اور ساتواں چکر مروہ پہ ختم ہوگا۔ اور صفا سے شروع ہوگا۔ مروہ پہ بھی قبلہ رخ ہوکر تکبیر، تہلیل، صلوٰۃ وسلام نبی علیہ الصلوٰۃ ہو اور دعا ہو۔ پھر مکّہ مکرمہ میں رہ جاؤ جب مرضی آئے بغیر صفا مروہ کی دوڑ کے بیت اللہ کا طواف کرو۔ ہر طواف میں سات چکر ہوں گے اور مقام ابراہیم پہ دو رکعت نماز ہوگی۔

اگر صرف عمرہ کا احرام تھا تو مَروہ پہ آخری چکر پہ کچھ سر کے بال کٹوا دو۔ عمرہ اَدا ہو جائے گا۔

حج کے ۵ دن

۸ ذوالحجہ کو صبح کی نماز مکّہ مکرمہ پڑھ کر منیٰ کی طرف چلو ظہر، عصر، مغرب، عشا اور ۹ ذوالحجہ کی فجر منیٰ میں پڑھو۔ پھر ۹ ذوالحجہ کو فجر کی نماز منیٰ میں پڑھ کر عرفات کی طرف چلو۔ عرفات کا سارا

میدان حج کی جگہ ہے مگر بطن عرنہ میں رہنے والوں کا حج نہ ہوگا۔ اور بعد زوال ظہر و عصر ایک ساتھ پڑھو اگر بڑی جماعت میسّر ہو تو ورنہ اپنے اپنے وقت میں۔ پھر جبل رحمت کے پاس یا جہاں میسر آئے عرفات میں روؤ۔ اور دعا مانگو۔ اللہ تعالیٰ گناہ معاف کرے خاتمہ ایمان پہ ہو۔ اسی میدان عرفات میں ٹھہرنے کا نام حج ہے یہاں حق اللہ معاف ہوتے ہیں ۔ یہاں تک میدانِ عرفات میں رہو کہ نو ذوالحج کا سورج غروب ہو جائے پھر مغرب نہ پڑھو اور مزدلفہ کو آؤ یہاں بوقت عشاء مغرب و عشا ساتھ پڑھو۔ اس رات خوب اللہ اللہ کرو۔ پھر علی الصبح دس ذوالحجہ کو مزدلفہ میں فجر کی نماز پڑھ کر کھڑے ہو کر روؤ۔ اللہ کو یاد کرو۔ درود و سلام پڑھو۔ یہاں حق العباد معاف ہوتے ہیں۔

پھر منیٰ میں آکر جمرۃ العقبیٰ (بڑے شیطان) کو سات کنکریاں مارو ہر کنکری پہ تکبیر پڑھو۔ پہلی کنکری مارتے وقت اب تلبیہ ختم کر دو۔ پھر قربانی کرو۔ اگر قران و تمتع ہے تو واجب ورنہ نفل پھر سر کے بال کٹواؤ۔ اب سوائے ہمبستری کے سب کچھ حلال ہو گیا۔ پھر مکہ میں آؤ اور فرضی طواف، طواف زیارت کرو بغیر کندھے ہلانے کے اور صفا مروہ کے دوڑ کے اگر پہلے یہ کر چکے ہو تو اب جماع بھی حلال ہوا۔ پھر منیٰ میں جاؤ۔ ۱۱ اور ۱۲ ذوالحجہ کو منیٰ میں رہو۔ بمع راتوں کے ہر دن بعد زوال تینوں شیطانوں کو سات سات کنکریاں مارو مسجد کے قریب والے سے شروع کرو۔ بڑے شیطان تک ختم کرو۔

حج کے کام مکمل ہو گئے۔ یہ تھے حج کے پانچ دن۔

حج کے فرض فقط تین ہیں ۱۔ احرام ۲۔ نو ذوالحجہ کو میدان عرفات میں قیام۔ ۳۔ طواف زیارت باقی واجبات اور سنن ہیں۔

مناسک و افعال و اعمال حج میں غلطی ہو تو چھٹی بھرنی پڑتی ہے۔ تفصیل بڑی کتابوں میں دیکھو خصوصاً بہارِ شریعت کا چھٹا حصہ۔
اب گناہوں سے پاک ہو گئے **مدینہ منورہ** درِ شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم پر چلو۔

ع درِ رسول پہ قصہ تمام ہو جائے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو ظالم آپ کے پاس آ جائیں اور معافی مانگیں تو مجھے توّاب اور رحیم پائیں گے۔ (قرآن)
حضور نے فرمایا جس نے حج کیا اور میری زیارت کو نہ آیا اس نے ظلم کیا۔
حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جس نے میری مزار کی زیارت کی اس کے لئے میری شفاعت واجب ہو گئی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے وفات کے بعد میری زیارت کی گویا اس نے مجھے حیات میں دیکھا۔

(نور الایضاح، شفاء السقام، الجوہر المنظم، کنز العمال، مشکوٰۃ صفحہ ۲۴۱ وغیرہ)

حدیث میں ہے کہ مسجد نبوی میں چالیس نماز ادا کرنے سے وہ شخص جہنم اور نفاق سے آزاد ہو جاتا ہے۔ (مسند احمد، طبرانی)
کمال ادب و احترام سے مدینہ منورہ کو چلے لب پہ درود و سلام ہو اور آنکھوں سے آنسو ہوں غسل وخوشبو لگا کہ مسجد نبوی میں تحیۃ المسجد پڑھ کر حضور کے منہ مبارک کے سامنے سر جھکا کے حاضر ہو اور ہاتھ باندھ کر ادب سے صلوٰۃ وسلام پڑھے اور یقین کرے کہ حضور مجھے دیکھ رہے ہیں اور میرا سلام سُن رہے ہیں۔
شفاعت اور حسن خاتمہ کی بھیک مانگے پھر سیدنا صدیق اکبرؓ

کے منہ کے سامنے سلام پڑھے پھر حضرت عمر کے منہ کے سامنے سلام پڑھے پھر دونوں کے درمیان سلام پڑھے پھر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مواجہہ شریف میں نمازی کی طرح ہاتھ باندھ کر صلوٰۃ وسلام پڑھے۔ اپنے لئے اور اپنے بچوں کے لئے اپنے والدین کے لئے اور اس کاتب الحروف فقیر روسیاہ گنہگار فیضی کے لئے بلکہ حضور کی ساری امت کے لئے دعا مانگے۔ شفاعت کی درخواست قبول کروائے۔ دعا اگر حضور کے سامنے ہو تو منہ حضور کی طرف ہو قبلہ کو پیٹھ ہو۔

صلوٰۃ وسلام ببارگاہ سید الانام علیہ الصلوٰۃ والسلام۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ اللّٰہِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا نَبِیَّ الرَّحْمَۃِ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا شَفِیْعَ الْاُمَّۃِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَ الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیْنَ۔ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ وَعَلٰی اُصُوْلِکَ الطَّیِّبِیْنَ وَاَہْلِ بَیْتِکَ الطَّاہِرِیْنَ۔ جَزَاکَ اللّٰہُ عَنَّا اَفْضَلَ مَا جَزٰی نَبِیًّا عَنْ قَوْمِہٖ وَرَسُوْلًا عَنْ اُمَّتِہٖ۔ اَشْہَدُ اَنَّکَ رَسُوْلُ اللّٰہِ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَۃَ وَاَدَّیْتَ الْاَمَانَۃَ وَنَصَحْتَ الْاُمَّۃَ اِنَّ الْخَطَایَا قَدْ قَصَمَتْ ظُہُوْرَنَا وَالْاَوْزَارَ قَدْ ثَقُلَتْ کَوَاہِلَنَا وَاَنْتَ الشَّافِعُ الْمُشَفَّعُ فَاشْفَعْ لَنَا یَا سَیِّدَنَا یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِلٰی رَبِّکَ وَاسْاَلْہُ، اَنْ یُّمِیْتَنَا عَلٰی سُنَّتِکَ وَاَنْ یَّحْشُرَنَا فِیْ زُمْرَتِکَ وَاَنْ یُّوْرِدَنَا حَوْضَکَ وَاَنْ یَّسْقِیَنَا بِکَاْسِکَ الشَّفَاعَۃَ الشَّفَاعَۃَ الشَّفَاعَۃَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

مزار کا بوسہ سنت سیدہ فاطمہ وسنت سیدنا ایوب انصاری و

سنت سیدنا بلال ہے۔ (خلاصۃ الوفاد جذب القلوب)
بالآخر حسن خاتمہ سے بعشق وادب ان کے در پر موت آجائے۔

ع مجھ سے چھپاؤں منہ تو کروں کس کے سامنے

اب نزع کی تکلیفیں برداشت نہیں ہوتیں
تم سامنے آبیٹھو دم نکلے باآسانی

گر وقت اجل سر تیری چوکھٹ پہ جھکا ہو
جتنی ہو قضا ایک ہی سجدہ میں ادا ہو

وآخر دعونا ان الحمد للہ رب العلمین ○ والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وجیرانہٖ واصولہ وفروعہ اجمعین۔

محتاجِ کرم دعا جو فقیر محمد منظور احمد فیضی غفرلہٗ
۲۴ رمضان ۱۴۰۲ھ

علامہ فیضی صاحب کی دیگر تصانیف

۱۔ مقام رسول صلی اللہ علیہ وسلم ۲۔ تعارف ابن تیمیہ وغیرہ ۳۔ کلمات طیبات بہترین اوراد وظائف ۴۔ چہل حدیث ۵۔ مختار کل ۶۔ وہابی کی تاریخ [illegible] ۷۔ عقائد ومسائل اہل سنت ۸۔ حلت سماع ۹۔ فیضی نامہ ۱۰۔ حاشیہ کریما [illegible] الحق الجلی

نوٹ۔ جواب طلب امور کیلئے [illegible] لفافہ بھجا کریں ۲۔ ایڈریس صاف صاف لکھیں ۳۔ ڈاک کا خرچہ قیمت کتاب کے علاوہ ہوگا۔

(کتب ملنے کا پتہ)

۱۔ مکتبہ محمدیہ مدرسہ فیضیہ رضویہ کچہری روڈ احمد پور شرقیہ ضلع بہاولپور پاکستان ۲۔ اسلامی کتب خانہ حافظ جمال روڈ۔ ملتان ۳۔ کتب خانہ حاجی مشتاق احمد اندرون بوہڑ گیٹ۔ ملتان ۴۔ مکتبہ فریدیہ جناح روڈ ساہیوال ۵۔ مدینہ پبلشنگ کمپنی ایم اے جناح روڈ کراچی ۶۔ نوری کتب خانہ۔ داتا بازار۔ لاہور

مناظرِ اسلام حضرت علامہ منظور احمد صاحب فیضی

کی

معرکۃ الآرا اور بے نظیر تصنیف

مقامِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

جس میں

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے خصائص اور فضائل و کمالات کے ثبوت اور مخالفین کے اعتراضات کے رد میں بیشمار قرآنی آیات و احادیث اور اقوالِ آئمہ جمع کیے گئے ہیں۔ مطالعہ کر کے اپنے علم میں اضافہ کریں۔

ملنے کے پتے

مکتبہ محمدیہ کچہری روڈ احمد پور شرقیہ
مکتبہ غوثیہ ہدایت القرآن ممتاز آباد ملتان
مکتبہ اسلامیہ نزد دربار حضرت حافظ محمد جمال اللہ ملتان

الخطاط پرنٹنگ پریس شاہین مارکیٹ ملتان

مناظرِ اسلام حضرت علامہ منظور احمد صاحب فیضی

کی

معرکۃ الآراء اور بے نظیر تصنیف

مقامِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم

جسمیں

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے خصائص اور فضائل و کمالات کے ثبوت اور مخالفین کے اعتراضات کے رد میں بشمار قرآنی آیات و احادیث اور اقوالِ آئمہ جمع کئے گئے ہیں۔ مطالعہ کر کے اپنے علم میں اضافہ کریں۔

ملنے کے پتے

مکتبہ محمدیہ کچہری روڈ احمد پور شرقیہ

مکتبہ غوثیہ ہدایت القرآن ممتاز آباد ملتان

مکتبہ اسلامیہ نزد دربار حضرت حافظ محمد جمال اللہ ملتان

الخطاط پرنٹنگ پریس شاہین مارکیٹ ملتان

مسلم خواتین و طالبات کیلئے دینی مسائل کا حسین گلدستہ



مناظر اسلام حضرت علامہ منظور احمد صاحب فیضی

مکتبہ محمدیہ کچہری روڈ احمد پور شرقیہ